

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے  
شائع ہونے والی درود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب

# انوارِ الحق

فی الصلاة علی سید الخلق سیدنا و مولانا



تالیف

عارف باللہ تعالیٰ  
الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ



احداث طبعات  
انتیاز محمود خان

شرفِ امت  
افتخار احمد حافظ قادری



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ اللَّهُ سُبحَانَهُ وَتَعَالَى

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى  
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ  
الذَّاتِي وَالسِّرِّ السَّارِي فِي  
سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ



## مختصر معلومات کتاب

نام کتاب ..... انوار الحق فی الصلاة علی سید الخلق

سیدنا و مولانا محمد ﷺ

موضوع ..... درود و سلام

مؤلف ..... حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

شرف اہتمام طباعت .... افتخار احمد حافظ قادری، راولپنڈی۔

سعادت طباعت و نشر .... امتیاز محمود خان، سیالکوٹ

کمپوزنگ و گرافکس ..... عاطف اقبال / ولید اخلاق

تاریخ اشاعت ..... مئی 2010ء / جمادی الاول 1431ھ

تعداد اشاعت ..... 1000 (ایک ہزار)

ہدیہ کتاب ..... کثرت سے درود و سلام کا ورد دعا کے بخشش و مغفرت

بحق اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا ارحم الراحمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب ہذا کا اجر و ثواب ان تمام مذکورین کو عطا فرما

☆ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے لے کر فَاذَا نُفِرَ فِي النَّافِرِ تک تمام اُمتِ مرحومہ

☆ تمام مؤمنین و مومنات، مسلمین و مسلمات جو ازل سے ابد تک تیرے علم میں ہیں

☆ کتاب ہذا کی نشر و اشاعت کرنے والوں اور جملہ معاونین کے آباء و اجداد، اولین تا آخرین مرد و زن،

تمام اساتذہ و مشائخ دوست و احباب اور اعراء و اقارب

# انوار الحق

فی الصلاة علی سید الخلق  
سیدنا و مولانا

محکم  
صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنَحَةُ رَبَّانِيَّةٍ وَدُرَّةُ نَبَوِيَّةٍ  
مِنْ نَفَحَاتِ الْعَارِفِ بِاللّٰهِ تَعَالَى الشَّيْخِ  
عَبْدِ الْمُقْصُودِ مُحَمَّدٍ سَالِمٍ  
مُؤَسَّسِ جَمَاعَةِ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ



## فہرست

### عنوان

### صفحہ

- انعامات و فیوضاتِ درود و سلام ..... 5
- عاشق رسول ﷺ شیخ عبدالمقصود محمد سالم کی ایک یادگار و نادر تصویر ..... 7
- حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی ..... 7
- حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات مبارکہ ..... 11
- کتاب ”انوار الحق فی الصلاۃ علی سید الخلق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ ..... 11
- حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کی کتب پڑھنے اور طباعت کی اجازت ..... 16
- وصال حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ ..... 16
- عاشق رسول ﷺ شیخ محمد محمود عبدالعظیم کی تصویر مبارک ..... 17
- اشیخ محمد محمود عبدالعظیم، جانشین و خلیفہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم ..... 17
- حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم کے مزارِ مبارک کی نادر تصویر ..... 21
- کتاب ”انوار الحق“ کے پڑھنے کی ترتیب ..... 22
- قصۃ الصلوٰات (درود و سلام کے واقعات) ..... 100
- نسب شریف کے درودوں کا واقعہ ..... 121
- صلوات النسب الشریف (نسب شریف کے درودِ پاک) ..... 124
- درود سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ..... 126
- درود سیدنا عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ..... 127
- بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبول چند کتب کا مختصر تذکرہ ..... 129

## انعامات و فیوضاتِ درود و سلام

سیدی امام عبدالوہاب شعرانی قُطبِ ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کو اپنا وظیفہ جان بنا لو، کیونکہ درودِ پاک ہی سب سے افضل اور قیمتی خزانہ ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ میں ہر روز صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہدیہ درود و سلام پیش کروں، میں نے جب اس پر عمل شروع کیا تو مجھے اور میرے احباب کو دنیا و آخرت کے وہ انعامات و فیوضات حاصل ہوئے جن کا شمار نہیں اور اتنی وسعتِ رزق ہو گئی کہ اگر تمام اہل مصر بھی میرے افرادِ خانہ ہوتے تو تب بھی مجھے اُن کا کوئی فکر نہ ہوتا۔

مزارِ مبارک سیدی امام عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ



قاہرہ، مصر



وجہ تخلیق کائنات، سید الاولین والآخرین، حبیب رب العالمین، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک بغیر کسی وقفہ کے جاری و ساری ہے اور بلند سے بلند تر ہو رہا ہے کیونکہ اس کا وعدہ خود رب العالمین جل جلالہ نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح فرمایا ہے کہ ”اے حبیب! ہم نے آپ کو ذکر کو بلند کیا۔“ خوش نصیب و سعادت مند ہیں وہ ایمان والی شخصیات جو کسی طور بھی اس ذکر مبارک کو بلند کرنے میں شمولیت کا شرف حاصل کرتی ہیں۔

دُرود و سلام کے موضوع پر شروع سے ہی کتابیں مرتب ہونا شروع ہوئیں، ہو رہی ہیں اور انشاء اللہ العزیز یہ سلسلہ تا ابد جاری رہے گا۔ لیکن ان میں کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جن کو لازوال شہرت اور بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قبولیت کا شرف حاصل ہوا۔ اس کی وجہ یا تو یہ کتابیں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم مبارک پر تحریر ہوئیں، یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی اشاعت کی اجازت فرمائی، یا ان بابرکت کتابوں کو پڑھنے کی خود اجازت فرمائی، یا آپ نے ان کتابوں کے پڑھنے والوں کی ضمانت کا وعدہ فرمایا۔ ان میں دلائل الخیرات شریف (مصنف سیدی محمد سلیمان الجزولی الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، التفکر والاغتبار فی فضل الصلاۃ والسلام علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مصنف سیدی احمد بن ثابت المغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، اوائل الخیرات (مصنف حضرت محمد عبدالغفور خان نامی رحمۃ اللہ علیہ)، حضرت علامہ یوسف اسماعیل المنہاجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جملہ کتب، انوار الحق فی الصلاۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مصنف الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ) سرفہرست ہیں۔ ان سطور میں مؤخر الذکر کتاب ”انوار الحق“ اور اُس کے مصنف کا مختصر الفاظ میں تذکرہ مقصود ہے۔

عارف باللہ تعالیٰ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ



ید بیضائے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں مقبول شخصیت  
ولی کامل حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے  
مختصر حالات زندگی

ملک مصر کے ولی کامل حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ مقبول شخصیت ہیں جو روزانہ 14000 مرتبہ دُرود و سلام کا نذرانہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش فرماتے۔ آپ ایک متقی، عبادت گزار بزرگ، ولی کامل، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں اسیر، مداح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خادم قرآن پاک ہو گزرے ہیں۔ حضرت شیخ



نے اپنی مشہور زمانہ کتاب **”فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“** میں اپنے مختصر حالاتِ زندگی خود تحریر فرمائے ہیں۔ اسی طرح آپ کے جانشین و خلیفہ حضرت محمد محمود عبد العظیم نے بھی آپ کے کچھ حالاتِ زندگی حضرت شیخ کی کتاب **”داحة الادواح“** میں درج کئے ہیں۔ اس وقت یہ دونوں کتابیں اس بندہ کے زیر نظر ہیں اور انہی سے حضرت شیخ کے احوال قارئین کی نذر ہیں۔

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں بوقت فجر بروز سوموار شریف گیارہ محرم الحرام 1317ھ بمطابق 22 مئی 1899ء ملک مصر کے ایک شہر **”الزقاریق“** کے ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوا۔ میری پرورش حالتِ یتیمی میں ہوئی اور میں نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ اے میری ماں! یا اے میرے باپ! بلکہ میں ہمیشہ یہ کہتا **”یاربہ، یاربہ“** اے میرے رب، اے میرے رب اور مجھے اس کلمہ کی برکت سے کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ میں یتیم ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں مصر کی پولیس میں بطور سپاہی خدمات سرانجام دیتا تھا اور اپنی طویل نوکری کے دوران مجھے جو سورتیں زبانی یاد تھیں ان کی تلاوت کیا کرتا۔ ایک رات مجھے **”سلسلہ بیومیہ“** کے سرخیل حضرت سیدی علی نور الدین البیومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا **”اقرأ القرآن الکریم“** کہ تم قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو۔ پھر میں نے کچھ اور سورتیں یاد کیں اور ان کی تلاوت میں مصروف رہتا۔ تلاوت قرآن پاک کے ساتھ **اسماء الحسنیٰ** کا ورد کرتا، حتیٰ کہ ایک ایک اسم مبارکہ کا ایک ایک لاکھ مرتبہ ورد کرتا۔

مزار مبارک حضرت سیدی علی نور الدین البیومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قاہرہ، مصر



حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی سے نہایت عقیدت و محبت تھی۔ اُن کی تصانیف کا مطالعہ فرماتے۔ آپ کو اسمائے ادریسیہ کی اجازت حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی سے حاصل ہوئی اور سلسلہ بیومیہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کو **دُرود و سلام** پڑھنے کا اس قدر ذوق و شوق تھا کہ ہزاروں کی تعداد میں روزانہ **دُرود پاک** کا ورد فرماتے۔ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا اور اکثر خواب میں **سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کی زیارت سے فیض یاب ہوتے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بوقتِ زیارت سید الاولین والآخرین سے عرض کی کہ **یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کیا آپ میری شفاعت کرنے والے ہیں؟ جس پر آپ **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** نے فرمایا کہ میں تیری شفاعت کرنے والا اور تیرا ضامن بھی ہوں۔



عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجھے یہ توفیق حاصل ہوئی کہ میں نے سال 1944ء میں ایک ادارہ/انجمن بنام ”جماعۃ تلاوة القرآن الکریم“ قائم کیا جس کے اہم اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں۔

- ۱- اجتماعی طور پر تلاوت قرآن پاک کا اہتمام، محافل ذکر اور محافل درود و سلام کا انعقاد
- ۲- تفسیر قرآن پاک اور اُس کی نشر و اشاعت کا انتظام
- ۳- غریب خاندانوں کی مالی کفالت/مفلوک الحال لوگوں کیلئے کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی اور لباس کی تقسیم
- ۴- اہم دینی و قومی تہواروں پر غرباء کی نقد امداد
- ۵- بیمار اور نادار مریضوں کا علاج اور ادویات کی فراہمی
- ۶- حج و عمرہ اور مقامات مقدسہ کی زیارت کیلئے آسانی فراہم کرنا

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم مبارک کے مطابق محافل کی ترتیب اس طرح ہوا کرتی کہ محفل کا آغاز سورۃ فاتحہ کی تلاوت سے ہوتا، پھر درود و سلام پڑھا جاتا، اس کے بعد حاضرین میں قرآن پاک کے پارے تقسیم کئے جاتے، ختم قرآن کے بعد تفسیر اور احادیث نبویؐ کا بیان ہوتا، اُس کے بعد ایک بار پھر بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود و سلام کے گلدستے پیش کئے جاتے، پھر ذکر اور مسنون دعائیں پڑھی جاتیں اور محفل کا اختتام اسماء الحسنیٰ کی تلاوت سے ہوتا۔

### حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات مبارک

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے توفیق عطا فرمائی کہ میں نے قرآن پاک کی کئی سورتوں کی تفسیر کی، اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اذکار مبارکہ پر مشتمل ایک کتاب ”قطف الازہار من ریاض الاذکار“ پیش کی، پھر درود و سلام کے مقبول صیغوں پر مشتمل ایک کتاب ”انوار الحق فی الصلاة علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ تحریر کرنے کا شرف حاصل ہوا، اُس کے بعد اسماء الحسنیٰ المبارکہ کے اسرار و رموز اور فضائل پر ایک کتاب ”فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“ تحریر کی اور ”راحة الارواح“ کے عنوان سے ایک کتاب تالیف کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

بارگاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب انوار الحق فی الصلاة علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سال 1948ء میں مجھے ایک طویل خواب میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں جو میں نے آپ کی شان میں تحریر کئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا ہے۔ چند ماہ کے بعد دوبارہ



زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا، میں نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان درود پاک کی اشاعت کی اجازت طلب کی جس پر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”اطبعها“ کہ ان کو شائع کر دو۔

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ نے اس بابرکت کتاب کے آخر میں ”قصۃ الصلوات“ کے نام سے عربی زبان میں طویل مقدمہ تحریر کیا ہے، جس میں درود و سلام کی اس بابرکت کتاب کا پس منظر اور اس کی آئندہ اشاعتوں کی تفصیل بیان کی ہے۔ اس عربی مقدمے کا اردو ترجمہ بنام ”درود و سلام کے واقعات“ کتاب کے آخر میں پڑھنے کا شرف حاصل کریں اور اپنے ایمان کو تازہ کریں کہ اس دنیا میں کیسے کیسے اولیائے عظام تشریف لائے، اس وقت بھی موجود ہیں اور انشاء اللہ العزیز ہمیشہ موجود رہیں گے کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی سرزمین کسی بھی وقت اور کوئی بھی مقام ان کے وجود سے خالی نہیں ہوتی۔

**فارض اللہ لا تخلوا من عبادہ الصالحین فی کل زمان و مکان**  
اس بندہ ناچیز کو مدینہ طیبہ طاہرہ کی سرزمین مقدس میں ایک مدنی حسینی سید زادے الشیخ علوی بافیہ مدظلہ العالی نے کتاب مذکورہ کے 21 ویں ایڈیشن کا ایک نسخہ عطا فرمایا۔ یہ بابرکت و مقبول کتاب متعدد بار شائع ہو کر عرب و عجم میں تقسیم ہوئی۔

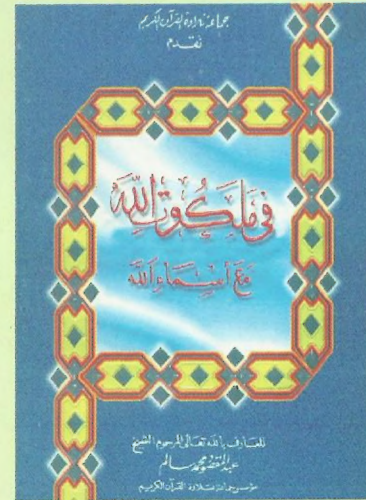
حمد للہ! سرزمین پاکستان کے عشاقان و محبان سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس مقبول کتاب کو کئی بار شائع کروانے کی سعادت حاصل کی، کر رہے ہیں اور انشاء اللہ العزیز یہ عظیم شرف حاصل کرتے رہیں گے۔ محترمی جناب محمد منشاء تابش قصوری مدظلہ العالی کی مہربانی سے ان اشاعتوں کے جو نسخے اس بندہ کے پاس پہنچے ان کے مطابق :-

- ۱- کتاب مذکورہ، پہلی بار 1982ء میں اردو ترجمہ کے ساتھ انجمن خدام امام احمد رضا، لاہور نے شائع کیا۔
  - ۲- دوسری بار 1991ء میں اردو ترجمہ کے ساتھ الحاج پیر بہاء الدین ہاشمی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے شائع کروایا۔
  - ۳- تیسری بار مذکورہ بالا ایڈیشن آرٹ پیپر اور خوبصورت جلدی بندی کے ساتھ شائع ہوا۔
  - ۴- چوتھی بار 1992ء میں صرف عربی متن، ادارہ معارف نعمانیہ، لاہور نے شائع کیا۔
  - ۵- ایک بار رضا اکیڈمی، لاہور نے بھی اس کتاب کو شائع کیا۔
- کتاب مذکورہ کا اردو ترجمہ کرنے کی سعادت حضرت مولانا سید محمد محفوظ الحق مدظلہ العالی کو حاصل ہوئی اور اشاعتوں کی سعی و کوشش کا سہرا حضرت مولانا محمد منشاء تابش قصوری کے سر ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جو ان اشاعتوں میں کسی بھی طور شامل رہے اور جو اس دنیا سے جا چکے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی بخشش و مغفرت فرمائے اور ہم سب کا بھی خاتمہ ایمان اور خیر پر فرمائے۔ (آمین)
- کتاب انوار الحق کے علاوہ اس بندہ کے پاس حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کی دو اور بابرکت کتابیں موجود ہیں ان کا مختصر تذکرہ بھی قارئین کی نذر ہے۔ بندہ کی معلومات کے مطابق اب تک پاکستان میں نہ تو ان دونوں کتابوں کا ترجمہ ہوا اور نہ ہی اب تک شائع ہوئی ہیں۔ محبت و ذوق و شوق والے احباب اس طرف ضرور توجہ فرمائیں۔



## حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کی اسماء الحسنیٰ پر مقبول و بابرکت کتاب

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور زمانہ کتاب  
”فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“ میں فرماتے ہیں کہ یہ کتاب میرے  
20 سالہ غور و فکر کا نتیجہ ہے اور یہ وہ کتاب ہے کہ جس کی اشاعت کا حکم خود رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ 20 شعبان 1374ھ  
بمطابق 13 اپریل 1955ء مجھے خواب میں سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم مجھے اس کتاب کی اشاعت کی اجازت فرمائیں جس پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے کتاب کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا  
”اطیع اسماء اللہ“ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے مبارک کو شائع کر دو۔



## سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پر شائع ہونے والی حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم کی کتاب ”راحة الارواح“

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ شیخ محمد محمود عبد العظیم  
کتاب ”راحة الارواح“ میں فرماتے ہیں کہ یہ کتاب مبارک حضرت شیخ کی  
حیات مبارکہ میں مکمل ہو چکی تھی اور اس کی اشاعت کیلئے دنیاوی اسباب بھی میسر  
تھے۔ لیکن حضرت شیخ اپنی باقی کتابوں کی طرح اس کتاب کی اشاعت کیلئے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت کے منتظر تھے حتیٰ کہ بارگاہِ رب العزت میں آپ کی  
حاضری کا بلاوا آگیا اور یہ کتاب حضرت شیخ کی حیات میں شائع نہ ہو سکی۔ حضرت شیخ  
محمد محمود عبد العظیم فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ کے وصال کے ایک سال بعد مجھے آقا دو  
عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے اس کتاب کی طباعت کی اجازت فرمائی جس کے بعد یہ کتاب منظر عام پر آئی اور  
اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو کر محبان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچ چکے ہیں۔



نفتات و خواطر  
و نجات و نساہات

لقد اذن الله تعالى لهما  
في كتابة هذه الكتب  
في شهر ربيع الأول سنة 1400





الشیخ محمد محمود عبد العلیم  
جانشین و خلیفہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ



حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد الشیخ محمد محمود عبد العلیم آپ کے جانشین و خلیفہ ہوئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت شیخ کی خدمت میں 20 سال گزارنے کا شرف حاصل ہوا اور میں نے ہمیشہ آپ کے دست مبارک سے خیر ہی خیر کا مشاہدہ کیا۔ حضرت شیخ محمد محمود عبد العلیم تحدیث نعمت کے طور پر فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا، آپ کے دائیں جانب سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہیں، میں نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور کہا ”یا سیدی یا رسول اللہ لقد عیننی عمی الشیخ عبدالمقصود خادماً لک“ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے شیخ عبدالمقصود محمد سالم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خادم مقرر کیا ہے، جس پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ”وانا قبلت و رضیت“ کہ میں نے قبول کیا اور راضی و خوش ہوں۔

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ  
کی جملہ کتب پڑھنے اور اشاعت کی اجازت

عارف باللہ تعالیٰ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ نے اہل محبت و اہل ذوق و شوق حضرات کو اپنی جملہ کتب پڑھنے کی اجازت فرمائی ہے اور ساتھ ہی ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے ان کتابوں کی نشر و اشاعت کی بھی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

اجازت نامہ ”کتاب ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“

ساتواں ایڈیشن صفحہ 140“ پر اس طرح درج ہے۔

فَقَدْ أَذْنْتُ بِطَبْعِ جَمِيعِ مَطْبُوعَاتِي ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ  
كَمَا أَذْنْتُ بِقِرَاءَتِهَا لِمَنْ هُوَ أَهْلٌ لَهَا

وصال حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم کو وفات سے چند روز قبل خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا جس میں آپ کو اپنا مدفن مکمل فرمانے کا حکم ارشاد ہوا۔ کچھ دنوں بعد حضرت شیخ کو ایک بار پھر زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعادت حاصل ہوئی جس میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو بوسہ دیتے ہوئے عنقریب ملاقات کی بشارت دی اور بالآخر یہ عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وولی کامل جمعۃ المبارک 26 شعبان 1397ھ بمطابق 11 اگست 1977ء بارگاہ رب العزت میں حاضری کیلئے پیش ہو گئے اور قاہرہ (مصر) میں مسجد امام شافعی کے قریب امیر سیف الدین کے پہلو میں اپنے پُر انوار مزار مبارک میں دفن کئے گئے۔



حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین و خلیفہ حضرت  
اشیخ محمد محمود عبدالعظیم فرماتے ہیں کہ سال 1995ء میں انجمن تلاوة القرآن کی مالی  
حالت بالکل اتر ہو گئی۔ مجھے بہت زیادہ فکر و پریشانی لاحق ہوئی کہ کس طرح سے یہ  
خطیر اخراجات پورے ہوں گے۔ انہی پریشانی کے ایام میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے مجھ پر انتہائی کرم فرماتے ہوئے مجھے اپنی زیارتِ مبارکہ کا شرف بخشا اور  
ارشاد فرمایا کہ ”کیا ان اخراجات کی ذمہ داری تمہاری انجمن کی ہے؟ بلکہ میں خود ان کا  
ذمہ دار ہوں“ اور یہ جملہ مبارک تین بار ارشاد فرمایا ”**انا الضامن، انا**  
**الضامن، انا الضامن**“ کہ میں ذمہ دار ہوں، میں ذمہ دار ہوں، میں ذمہ  
دار ہوں۔

حضرت اشیخ محمد محمود عبدالعظیم فرماتے ہیں کہ اس خواب کے بعد چاروں  
اطراف سے خیرات و برکات کے دروازے کھل گئے اور جتنی ہماری ضرورت تھی اس  
سے بڑھ کر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عطا فرمایا اور ہماری تمام  
پریشانیاں حل ہو گئیں۔

حضرت اشیخ محمد محمود عبدالعظیم فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کتاب بنام  
”سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ تحریر کی جس کی تکمیل پر سال 1999ء  
کے اواخر میں مجھے زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا، جس میں  
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے فرما رہے ہیں ”**العم المشیخ عبدالعظیم**“  
میں نے جواب دیا ”**خادمک یا سیدی یا رسول اللہ**“ یا سیدی یا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ کا خادم عبدالعظیم ہے۔

قارئین کرام! اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ التفات کے صدقے حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم کی بارگاہِ  
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود و سلام کی مقبول کتاب ”انوار الحق“ کو احسن  
انداز میں شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے اور اس حسین و جمیل طباعت کی سعادت  
میرے ایک محب و مشفق جناب امتیاز محمود خان صاحب کو حاصل ہو رہی ہے گو کہ  
جناب نے مجھے منع فرمایا تھا کہ کسی طور بھی اُن کا ذکر نہ کیا جائے لیکن ”**من لم یشکر**  
**الناس لم یشکر اللہ**“ جو خلق خدا کا شکر یہ ادا نہیں کرتا وہ رب تعالیٰ کا شکر کس  
طرح ادا کرے گا؟“ کے مطابق میں اُن کا شکر یہ ادا کرنے کے ساتھ اتنی  
شاندار اور اعلیٰ طباعت پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ  
انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اُن کے دین و دنیا میں مزید ترقی و کامیابی عطا  
فرمائے۔ اسی طرح محترمی جناب اشیخ یا سر محمود الشامی کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں  
جنہوں نے قاہرہ (مصر) سے حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم اور دوسری نادر و نایاب  
تصاویر فراہم کیں۔

آخر میں دُعا ہے کہ درود و سلام کے حوالے سے ہماری یہ قلیل سی کوشش  
سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں شرف قبولیت پا جائے اور ہم سب  
کی بخشش و مغفرت کا سبب بن جائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
11 ربیع الثانی 1431ھ **الفقیہ الی اللہ ورسولہ**  
آپ کی دعاؤں کا محتاج  
بمطابق 28 مارچ 2010ء **افتخار احمد حافظ قادری**  
بغدادی ہاؤس، افشال کالونی، راولپنڈی کینٹ۔  
فون 0344-5009536



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ



مزار پُر انوار

العارف بالله المغفور له

الشيخ عبدالمقصود محمد سالم

مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

صاحب التفاسير ومؤلف انوار الحق وراحة الارواح والاذكار والتحسين

انتقل الى رحمة الله في ليلة الجمعة ٢٦ من شعبان ١٣٩٧ هـ الموافق

١١ أغسطس ١٩٧٧ م ((نسألك الفواتح والدعوات))





## کتاب ”انوار الحق“ کے پڑھنے کی ترتیب

قارئین کرام! حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ نے درود و سلام کی اس بابرکت کتاب کو پڑھنے کی کوئی خاص ترتیب تو مقرر نہیں فرمائی سوائے اس کے کہ کتاب کو سات ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو اس اہم و بابرکت کتاب کے فیوضات و برکات حاصل کرنے کیلئے جملہ صیغہ ہائے درود و سلام کو روزانہ پڑھا جائے۔ بصورت دیگر کم از کم ایک باب روزانہ درج ذیل ترتیب سے ضرور پڑھا جائے۔

باب نمبر	دن	صفحہ نمبر
1	سوموار شریف	25
2	منگل	34
3	بدھ	45
4	جمعرات	55
5	جمعۃ المبارک	64
6	ہفتہ	75
7	اتوار	86

سیدی یا رسول اللہ

يَا جَوْهَرَ الْكَوْنِ مِرَاةَ ظُورِهِ يَا ثَمَرِ الْوُجُودِ  
وَمِثْلَ كَاذِبِ نُورِهِ ، هَذِهِ الصَّلَاةُ  
مِنْ رُوحِكَ الطَّاهِرِ اسْتَلِمَتْ مَعَانِيهَا  
وَالِي رَحَابِ اغْنَابِكَ الْعَاظِرَةُ اُهْدِيهَا  
قَاصِدًا وَجْهَ اللَّهِ ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

الْمُخْلِصُ الْأَمِينُ ، عَبْدُ الْمُقْصُودِ مُحَمَّدٌ سَلَامٌ

فی غرة ربیع اول ۱۳۶۸



## سورة الفاتحه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ①  
 الرَّحِيمِ ② مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③  
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ  
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ  
 الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑥

آمين

## باب نمبر 1 (سوموار شریف)

صلوات نور البقین علی سید المرسلین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 فَتَحَ شُهُودَ ظُهُورِ تَكْوِينِ مَوْجُودَاتِكَ ، فَجَلَّى  
 أَسْمَائِكَ وَمُظَهَّرِ صِفَاتِكَ ، الَّذِي خَلَقْتَهُ مِنْ  
 نُورِ ذَاتِكَ ، وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ ،





جَلَالِ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي كَوْنَتْهُ بِجَمِيلِ إِبْدَاعِكَ  
 سِرِّ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي وَسِعَ صُورَةَ تَجَلِّيَاتِ  
 أَمْرِكَ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ، عَظْمَةِ لَوْحِكَ الْمُخَوِّطِ  
 الَّذِي أَوْدَعْتَهُ لَطَائِفَ تَقْدِيرَانِكَ ، مِدَادِ قَلَمِكَ الْبَدِيعِ  
 الَّذِي أَثْبَتَ بِهِ جَلِيلَ مَسِيئَاتِكَ ، صَفَاءِ الْوُجُودِ الْأَزْهَى  
 وَبَهَاءِ الْأَفُقِ الْأَعْلَى الَّذِي اسْتَنَارَتْ بِهِ خَاصَّتُكَ  
 مِنْ عِبَادِكَ ، مَاءِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ لَهَا طِلْمٌ مِنْ  
 مُعْصِرَاتِ مَاءِ ثَجَاجِ عُفْرَانِكَ ، دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظَّلِيلَةِ  
 الْوَارِفَةِ فِي مِرَايِضِ كَرَمِكَ لِبُلُوغِ دَرَجَاتِ  
 إِحْسَانِكَ ، مُفْتَاحِ كَرَمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَصُونِ الَّذِي  
 فَتَحْتَ بِهِ غَوَامِضَ غُيُوبِ أَسْرَارِكَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَظْهَرَ وَأَنْوَرَ وَأَشْرَقَ وَأَوْضَعَ وَأَمَكْنَ وَأَمَنَ  
 نَفْطَةَ بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ إِلَى عَالَمِ الشَّهَادَةِ لِتَكُونَ  
 رَمْزًا لِلْعَارِفِينَ ، وَهُدًى وَلِبُشْرَى الْمُؤْمِنِينَ ، صَلِّ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تَنْسِيبُ قَدْرَهُ الْعَظِيمِ ، وَتَلِيقُ  
 بِمَقَامِهِ الْكَرِيمِ ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُولَى  
 الشَّرَفِ وَالتَّكْوِينِ ، أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَتَمَّ التَّسْلِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءِ الْهَائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ  
 الرَّحْمَنِ وَمُضَى الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ الْإِيمَانِ ، وَشَافِي  
 الصُّدُورِ بِأَسْرَارِ الْفَرَّانِ ، مَخْرَجِ الْمَنَانِ ، وَمَبْعَثِ  
 الرُّضْوَانِ ، مَنْ خَصَّهُ اللَّهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ ، وَجَعَلَ  
 دِينَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



الْحَبِيبِ إِذْ أَعْدَمَ الْحَبِيبُ ، وَالطَّبِيبِ إِذَا غَرَّ الطَّبِيبُ  
 رَاحَةَ الْقُلُوبِ إِذَا اشْتَدَّتْ الْكَرُوبُ ، سِرِّ الدَّوَاءِ  
 وَأَصْلَ الشِّفَاءِ ، وَعِنَايَةَ السَّمَاءِ ، وَمَصْدَرَ الرَّجَاءِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَوْفِيَاءِ وَأَصْحَابِهِ الرَّحْمَاءِ  
 صَلَاةٌ مُحِيطَةٌ بِجَمِيعِ الْكَمَالَاتِ ، عَالِيَةٌ عَلَى  
 سَائِرِ الصَّلَوَاتِ ، تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُورِ النَّفْسِ  
 وَشَوَاغِلِ الْحَسِّ ، وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوبِ ، وَخَائِثَةِ  
 الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ، صَلَاةٌ تَغْفِرُ لَنَا بِهَا  
 جَمِيعَ الزَّلَّاتِ وَالْهَفَوَاتِ ، وَتُسْتَرِنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ  
 وَرَحْمَتِهَا بَعْدَ الْمَمَاتِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا صَلَّيْ مِثْلَهَا مَوْجُودٌ مُنْذُ

خَلَقْتَ الْاَكْوَانَ ، وَلَا يُصَلِّي بِأَفْضَلِ مِنْهَا مَخْلُوقٌ فِي  
 سَائِرِ الْأَزْمَانِ ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ شُمُوسِ الْعِزِّ  
 صَلَاةُ الرَّحْمَةِ ، وَسَلَامُ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ . اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَذَّةِ بَكَاءِ الْخَاشِعِينَ ، وَهَمَّةِ  
 نَشَاطِ الْعَابِدِينَ ، وَحُجَّةِ أَهْلِ الْيَقِينِ ، وَنُورِ  
 بَصِيرَةِ الْوَاصِلِينَ ، مَرَائِدِ الْمُقَرَّبِينَ ، إِلَى حَضْرَةِ  
 الشُّهُودِ وَالتَّمَكِّينِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ أَصْلِ الْهُدَى وَالْإِسْتِقَامَةِ ، وَمَصْدَرِ الْأَمْنِ  
 وَالسَّلَامَةِ ، وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ ، الْمُنْفَرِدِ  
 بِالسَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الرُّوحِ الطَّاهِرِ النَّاكِرِ الشَّاكِرِ الْمُسْتَمَدِّ



مِنْ نُورِ ذَاكَ الْعَلِيَّةِ ، وَالنَّفْسِ الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ  
 السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ التَّقِيَّةِ الْمُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُخَلِّقَةِ  
 بِأَشْرَفِ النُّعُوتِ الْخَلْقِيَّةِ . **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا**  
**وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ** سِرِّ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي يُسْتَجَابُ بِهِ  
 دُعَاءُ السَّائِلِينَ ، وَبَيَّتَ اللَّهُ الْمُعْمُورَ لِإِجَابَةِ  
 شَكْوَى الْمَظْلُومِينَ ، وَسَقَفَ الرَّحْمَتِ الْمَرْفُوعِ لِرَفْعِ  
 بَلْوَى الْمَكْرُوبِينَ ، وَخَرَجَ الْجَبَرُوتَ الْمُسْجُورَ لِرَدِّعِ الطُّغَاةِ  
 الظَّالِمِينَ ، سَبِيلَ اللَّهِ أَجْلَى الْقَوِيمِ ، **وَصِرَاطِ اللَّهِ**  
 السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ . هَادِي عِبَادِكَ إِلَى طَرِيقِ نَشْرَاكَ  
 وَرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ لِجَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ ، وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ  
 لِأَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ، صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ

الرَّفِيعَةِ الْعَالِيَةِ ، وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيفَةِ السَّامِيَةِ  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** فَيُضِرُّ نُورَ الْحُبَّةِ فِي  
 قُلُوبِ الذَّاكِرِينَ ، وَمَنْهَكِلِ الْإِفَاضَةِ الْعَذْبِ  
 لِأَرْوَاحِ الرُّوحِ السَّجْدِ الطَّاهِرِينَ ، وَمَوْرِدِ الْعَيْنِ  
 الزَّاهِرِ لِقُلُوبِ السَّائِحِينَ الْخَاشِعِينَ ، وَحَلَاوَةِ  
 الْإِيمَانِ فِي أَفْئَةِ الْمُتَبَتِّلِينَ الْقَائِمِينَ . **اللَّهُمَّ**  
**صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** الَّذِي بِسَاطِعِ بُرْهَانِهِ أَنْارَ  
 الْقُلُوبِ الْفَاسِيَةِ الْجَامِدَةِ ، حَتَّى صَارَتْ فِي نُورِ الْبَقَّةِ  
 ذَاكِرَةً عَابِدَةً ، شَاكِرَةً حَامِدَةً ، فَانِعَةً زَاهِدَةً .  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** فَتَرْكُ السَّارِي فِي  
 فَلَكَ الْهُدَى ، وَبَدْرُكَ السَّاطِعِ فِي فَجْرِ الرِّضَا ،



وَأَشْرَافِكَ النَّامِ فِي صُبْحِ الْقَبُولِ ، وَظَهْرِكَ  
الظَّاهِرِ ، وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ ، وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِي وَقْتِ  
غُرُوبِ مَنَارَاتِ الْعُقُولِ . **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا**  
**مُحَمَّدٍ** شَمْسِ اللَّهِ الْمَشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ النُّورِ ، وَقُطْبِ  
فَلَكَ دَائِرَةُ الْوُجُودِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ ، وَمَشْكَاهِ  
الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ ، رَحْمَةِ الدُّنْيَا وَسَعَادَةِ  
الْآخِرَةِ . **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** نُورِ اللَّهِ فِي  
سَمَائِهِ ، وَهِدَايَةِ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ ، وَخَلِيفَةِ اللَّهِ فِي  
خَلْقِهِ ، وَرِعَايَةِ اللَّهِ فِي مُلْكِهِ . **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى**  
**سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** ضِيَاءِ الْعُقُولِ وَمَشْكَاهِ الْأَفْكَارِ  
وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ وَنُورِ الْأَبْصَارِ ، عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ

خَيْرَةِ الْأَخْبَارِ ، فَخْرِ الْأَشْرَارِ ، مُحَرِّبِ الْأَبْرَارِ ، قِتْلَهُ  
الْأَنْظَارِ ، حَظِيرَةِ الْأَنْوَارِ ، طَاعَةِ اللَّهِ ، رِعَايَةِ اللَّهِ ،  
هِدَايَةِ اللَّهِ ، يُسِّرْ اللَّهُ . **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا**  
**مُحَمَّدٍ** صَلَاةً تُوصِّلُنِي إِلَيْهِ ، وَتَجْمَعُنِي عَلَيْهِ ، وَتُقَرِّبُنِي  
لِحَضْرَتِهِ ، وَتُمَتِّعُنِي بِرُؤْيَيْهِ ، فَأَشَاهِدُهُ عِيَانًا ، وَأَرَاهُ  
يَقِظَةً وَمَنَامًا ، وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِي عَلَى عَيْنِ ذَاتِهِ  
وَأَحْظِي بِعَطْفِهِ ، وَأَفُوزُ بِمُنَاجَاةِ ، وَاهِدُنِي بِنُورِكَ  
نُورِ الْيَقِينِ ، وَأَيِّدُنِي بِرُوحِ مِنْكَ **يَا أَزْهَرَ الرَّاحِمِينَ**  
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ  
الصَّالِحِينَ





## باب نمبر 2 (مکمل)

### صَلَوَاتُ الرَّحْمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ  
الْبَاطِنِ فِي سَمَاءِ الْجَلَالِ ، وَالْغَيْثِ الْهَامِيعِ مِنْ  
كُوْنِ صَفَاءِ الْجَمَالِ ، شَمْسِ الرَّحْمَةِ الطَّالِعَةِ  
عَلَى كُلِّ الْأُمَمِ ، غَيْثِ سَحَابِ النِّجَاةِ مِنْ سَالِفِ  
الْقَدَمِ ، مِنْ الْفُيُوضَاتِ الْإِلَهِيَّةِ ، وَمَوْرِدِ  
الْكَمَالِ الرَّحْمَانِيَّةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ عَطَائِكَ الْوَافِي ، وَمَنْهَلِ إِحْسَانِكَ  
الصَّافِي ، سَاقِي الْقُلُوبِ مِنْ غَيْثِ جُودِكَ ، وَنَجَّي  
النُّفُوسِ مِنْ نُورِ شُهُودِكَ ، فَتَرَعَّتْ بَعْدَ أَنْ كَانَتْ  
جَامِدَةً قَاسِيَةً ، وَلَانَتْ بِتَنَاجُحِ رَحْمَانِكَ الْمُتَوَالِيَةِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا لَكَ بِأَرْزَمَةِ قُلُوبِ الْمُحِبِّينَ  
وَجَاذِبِ أَعْيُنَ أَرْوَاحِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَمَدِّ الْعَارِفِينَ  
فِي سَاحَةِ الْإِحْسَانِ وَرَوْضَةِ التَّمَكُّينِ . اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَ السَّائِلِينَ ، وَأَنْسِرِ الْعَاكِفِينَ  
وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِينَ ، وَخَيْرِ الزَّاهِدِينَ ، وَغُوثِ  
الْمَكْرُوبِينَ ، وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ ، وَصَفَاءِ الْوَحَّائِينَ  
وَمُصْبِحِ الْمُفَكِّرِينَ ، وَهِدَايَةِ السَّائِلِينَ



وَالنِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِلْعَالَمِينَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ حَمِيٍّ لِإِسْلَامٍ وَالْمُسْلِمِينَ ، الصَّادِقِ الصَّدُوقِ  
 الْأَمِينِ ، الشَّاكِرِ الشَّكُورِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّينَ ،  
 الْمُنْتَرِ الْمُرْتَلِ طُهُ يَسِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُقَوِّي بِهَا رُوحِي فِي مَحَبَّتِهِ ، وَتُطْلِقُ  
 بِهَا لِسَانِي فَيُلَهِجُ بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهِ . اللَّهُمَّ أَشْفِنِي  
 بِرِضَاهُ إِذَا مَرَضْتُ ، وَأَسْقِنِي بِذِكْرِهِ إِذَا ظَمِئْتُ  
 وَأَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِي بِهِ إِذَا حُجِبْتُ ، وَصِلْ  
 رُوحِي بِحَضْرَتِهِ ، وَهَذِّبْ نَفْسِي بِشَرِيعَتِهِ ، وَأَشْرِقْ  
 عَلَى قَلْبِي أَنْوَارَ مَحَبَّتِهِ ، وَأَسْعِدْنِي بِلِقَائِهِ وَأَرْزُقْنِي  
 بِرُؤْيَيْهِ ، وَأَقِلْنِي بِهِ يَا مُوَلَايَ إِذَا زِلَّ الْقَدَمُ ، وَاهْدِنِي

بِهَدْيِهِ حَتَّى أَحْيَا مِنْ الْعَدَمِ . اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ  
 عَلَى التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، وَأَكْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ  
 عَلَى الزَّاكِيَاتِ الزَّاهِيَاتِ ، وَأَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ  
 عَلَى الْعَاطِرَاتِ الْعَاقِبَاتِ ، وَأَشْرَفَ رَحْمَتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ  
 عَلَى السَّاطِعَاتِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي  
 أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفَهَا وَأَكْثَرَهَا وَأَكْبَرَهَا  
 وَأَتَمَّهَا وَأَعَمَّهَا ، وَأَهْنَأَهَا وَأَضْوَأَهَا ، وَاجْمَعْهَا  
 وَاجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا ، وَبَارِكْ عَلَى حَضْرَتِهِ أَوْفَرَ  
 الْبَرَكَاتِ وَأَسْعِدْهَا وَأَدْوَمْهَا وَأَعْظَمْهَا ، وَأَسْمَأَهَا  
 وَأَزْهَأَهَا وَأَحْلَاهَا ، وَأَنْهَأَهَا وَأَوْفَاهَا وَأَرْزُقْهَا  
 وَأَصْفَاهَا وَأَرْقَاهَا وَأَبْقَاهَا ، صَلَاةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً



طَاهِرَةً ظَاهِرَةً ، بَاهِرَةً عَامِرَةً ، عَالِيَةً نَامِيَةً  
 بَاهِيَةً سَامِيَةً ، شَافِعَةً شَارِحَةً ، رَاجِحَةً نَافِحَةً  
 صَافِيَةً نَاجِحَةً ، فَائِزَةً نَقِيَّةً ، سَنِيَّةً عَلِيَّةً  
 رَاقِعَةً زَكِيَّةً ، مَشْمُولَةً بِرُوحِ الْجَبَالِ كَامِلٍ  
 وَالْإِخْلَاصِ الشَّامِلِ ، وَالرِّضَا الْأَتَمِّ ، وَالْقَبُولِ  
 الْأَعْمَرِ ، وَالثَّوَابِ الْعَمِيمِ ، وَالنَّعِيمِ الْمُنْقَبِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ  
 الْمُرْسَلِينَ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا جَبْرَائِيلَ الرُّوحِ الطَّاهِرِ  
 الْأَمِينِ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الَّذِي جَعَلَتْهُ  
 عَلَى الْأَمْطَارِ وَالرِّيَّاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكَّلِينَ  
 وَعَلَى سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ الْمُؤَكَّلِ بِالْفُخْ فِي الصُّورِ

يَوْمَ الدِّينِ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي أَعْنَتُهُ  
 بِقَوْلِكَ عَلَى قَبْضِ أَرْوَاحِ جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ ، وَعَلَى  
 الْمَلَائِكَةِ الْخَافِينَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِينَ  
 عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْأَطْهَارِ  
 الْكَرُوبِيِّينَ ، وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمُكْرَمِينَ ، وَعَلَى  
 الْحَفَظَةِ الطَّاهِرِينَ ، وَعَلَى الْكِرَامِ الْكَائِبِينَ  
 وَعَلَى مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ ، وَمَلَائِكَةِ رِضْوَانِ الْأَمِينِ  
 وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ أَجْمَعِينَ ، فِي أَقْطَارِ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ . اللَّهُمَّ أَوْصِلْ خَضِرَتَهُم  
 مِنِّي ، وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي مِنْ وَافِرٍ مَزِيدٍ صَلَاتِ إِبْرَاهِيمَ  
 وَمِنْ بَدِيعِ تَقْرِيدِ جَمِيلِ إِبْرَاهِيمَ ، وَمِنْ عَظِيمِ



كَثِيرِ جَلِيلٍ إِمْدَادٍ فَيُوضَانِكَ ، وَمِنْ أَعَالِي مَنَازِلِ  
 مَعَارِجِ أَنْوَارِ سُبْحَانِكَ ، وَمِنْ سِلْسَبِيلِ رَحِيقِ  
 مَخْنُومِ تَسْنِيمِ هَبَانِكَ ، وَمِنْ أَسْمَى صَلَوَانِكَ  
 وَأَجَلِ تَسْلِيمَانِكَ ، وَمِنْ أَوْفَى رَحْمَانِكَ ، وَأَعْمَى  
 بَرَكَاتِكَ ، وَمِنْ أَعْلَى نِعْمَانِكَ ، وَمِنْ أَسْنَى آلائِكَ  
 وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَاكَ وَخَيْرَاتِ عَطَاكَ ، مَا  
 يَكُونُ لَهُمْ نَعِيمًا بَاقِيًا بِرِضَاكَ ، وَأَمْنًا دَائِمًا  
 بِبِقَائِكَ ، يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ ، وَقُدِّفْ  
 الْأَصْفِيَاءِ ، وَنَبِرَاسِ الْأَوْلِيَاءِ ، وَدَلِيلِ السُّعَدَاءِ  
 وَنَعِيمِ الْأَوْفِيَاءِ ، وَحَبِيبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَاءِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ مَجْدِكَ الْمُنِيرِ  
 الْأَبْهَى ، وَنُورِ قَرَعِزْلِكَ الشَّاطِعِ الْأَزْهَى ، وَضِيَاءِ  
 نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِي الْأَجَلِ ، وَكَوْكَبِ سِرِّكَ  
 الْبَدِيعِ الْأَعْلَى ، الَّذِي أَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فِي النَّبِيِّينَ ، وَأَظْهَرْتَ  
 مَجْدَهُ فِي الْمُرْسَلِينَ ، وَفَرَسْتَهُ مَعَ أَسْمِكَ عَلَى سَاقِ  
 عَرْشِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ  
 إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ، وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ ، وَكَرَّمْتَهُ  
 فِي الْآخِرِينَ ، وَشَرَفْتَ بِهِ سُكَّانَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّاعَاتِ وَالْأَيَّامِ  
 وَعَدَدَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ ، وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ أَحْيَاءٍ  
 وَأَمْوَاتٍ ، وَحَرَكَاتٍ وَسَكَاتٍ ، وَلَحَاطٍ وَلَحْظَاتٍ



وَأَشَارَاتٍ وَخَطَرَاتٍ ، وَأَنْفَاسٍ وَنَسَمَاتٍ ، وَمَا فِي  
السَّمَاءِ مِنْ عَوَالِمٍ مُخْتَلِفَاتٍ ، وَنُجُومٍ ثَابِتَاتٍ ، وَكَوَكِبٍ  
سَيَّارَاتٍ ، وَشُجُبٍ مُطِيرَاتٍ ، وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
مِنْ رِيَّاحٍ ذَارِيَّاتٍ وَأَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ ، وَذَرَّاتٍ مُتَنَازِلَاتٍ  
وَأَرْوَاحٍ فِي أَنْوَارِكَ سَاجِدَاتٍ ، وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ أَنْوَاعٍ  
الْمَخْلُوقَاتِ ، مِنْ لَيْسٍ وَجِنٍّ وَحَيَّوَانٍ ، وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا لَا  
يُحْصِيهِ الْبَيَانُ ، وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ مَعَادِنَ  
ظَاهِرَاتٍ وَخَافِيَّاتٍ ، وَمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَاحِحَاتٍ  
وَمُجَلَّاتٍ شَاسِعَاتٍ ، وَأَنْهَارٍ جَارِيَّاتٍ ، وَحَدَائِقَ  
بَاسِعَاتٍ ، وَنُحَيْلٍ بِاسِقَاتٍ ، وَحَبٍّ وَنَبَاتٍ  
وَأَشْرَافٍ عَاطِرَاتٍ ، وَسَنَابِلَ نَاصِيَّاتٍ ، وَطُيُورٍ

صَفَافَاتٍ ، وَبَلَابِلَ مُغَرِّدَاتٍ عَلَى الْأَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ  
وَأَفْوَاجٍ يَتَسَبَّحُ بِكَ مُنْذِرَاتٍ ، وَجَوَارِحَ فِي طَاعَنَاتٍ  
هَامِيَّاتٍ ، وَنُفُوسٍ بِالصَّدْقِ لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ ، وَأَجْوَافٍ  
فِي نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ ، وَجِبَاهٍ فِي لَيْلِكَ سَاجِدَاتٍ ،  
وَأَعْيُنٍ إِلَى جَمَالِ وَجْهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ ، وَقُلُوبٍ لِيَاكَ  
عَاشِقَاتٍ ، وَدُمُوعٍ مِنْ ذِكْرِكَ جَارِيَّاتٍ ، وَأَفْئِدَةٍ  
بِالْأَبْنِ لَكَ خَاشِعَاتٍ ، وَكَبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ  
وَالسَّيْنَةَ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَّاتٍ ، وَدَعَوَاتٍ إِلَى  
مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ ، وَعِبَادٍ لَكَ مُتَضَرِّعِينَ فِي  
مِحْرَابِ الْعُبُودِيَّةِ عَاصِفِينَ ، وَمَلَائِكَةٍ نُهَلِّ  
بِذِكْرِكَ ، وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ ، وَعَدَدَ مَا نَعْلَمُ



وَوَرَاءَ مَا فَهَّمَهُ فِي جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ ، الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ  
 عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ ، وَشَرَقْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ  
 فَأَسْعَدْتَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ ، وَأَرْسَلْتَهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِنْ  
 حَيْثُ قَوْلُكَ الْمَلِيْنُ « وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ » صَلَاةُ  
 نُزِيلُ بِهَا اللَّهُمَّ وَالْخَوْفَ وَالْأَوْهَامَ ، وَتَشْفِينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ  
 الْأَمْرَاضِ وَالْآلَمِ وَالْأَسْقَامِ ، وَخَرُسِنَا فِي الْيَقِظَةِ وَالنَّمَامِ ، وَاعْفِرْ  
 لَنَا الذُّنُوبَ وَالْآثَامَ ، وَاحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ  
 وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الَّذِي مِنْ اسْتِثْرَابِهِ لَا يُضَامُ ، سُبْحَانَكَ  
 يَا وَهَّابَ النُّورِ وَالْإِنْعَامِ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 أَنْتَ وَلِيُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِّي بِالصَّالِحِينَ

### باب نمبر 3 (بدھ)

### صَلَوَاتُ الْأَنْوَارِ الْمُبَالِغَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 مِسْكَاةِ الْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ ، وَثَوْرِ مَصْبَاحِ الرُّجَاةِ  
 الْمِثَالِيَّةِ ، وَمَعْنَى الْحُسْنِ الْكَامِلِ لِلْعَالَمِ  
 الْفَرْقَانِيَّةِ ، وَمَادَّةِ الْأُمْدَادَاتِ السُّبْحَانِيَّةِ  
 وَرَمَزِ الْأَسْرَارِ الْمُعْبَرِ عَنْهَا فِي آيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ  
 بِشَجَرَةِ مُبَارَكَةِ زَيْتُونَةِ لَا شَرْفِيَّةٍ وَلَا غَمَرِيَّةٍ



قَبَسَ الْأَنْوَارَ، وَمَهَبَ الْأَسْرَارَ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا**  
**مُحَمَّدٍ** جَنَّةَ مَاوَى الْمُؤْمِنِينَ، وَسِدْرَةَ مُنْتَهَى الصَّادِقِينَ  
 الَّذِي أُسْرِيَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى،  
 وَعُجِجَ بِهِ إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى، إِلَى الرَّفَقِ الْأَشْمَى، فَفَاقَ  
 النَّبِيِّينَ بِالْأَفْقِ الْأَعْلَى، إِذْ دَنَا قَدْلَى، وَحَازَ غَايَةَ  
 سَبْقِ الْمُرْسَلِينَ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى،  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** الَّذِي أَكْرَهَ الْكَرِيمُ بِمَا أَرَاهُ  
 مِنْ آيَاتِهِ الْكُبْرَى، مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى،  
 وَأَوْحَى إِلَيْهِ الرَّحِيمُ مِنْ أَسْرَارِهِ الْعُظْمَى، مَا كَذَبَ  
 الْفُؤَادُ مَا رَأَى، الَّذِي أَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمُ مُنْتَهَى  
 الْخَيْرِ وَالتَّكْرِيمِ، فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَحَبَاهُ بِالنُّوْرِ

وَالتَّعْظِيمِ، يَقُولُهُ « وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى » ،  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** صَلَاةَ يَرْتَاحُ لَهَا الْجَنَانُ، وَيَطْمَئِنُّ  
 بِهَا الْقَلْبُ وَيَزْدَادُ الْإِيمَانُ، صَلَاةَ تُقَوِّدُنَا لِامْتِنَالِ أَمْرِكَ  
 وَتُرْشِدُنَا لِحِمْدِكَ وَشُكْرِكَ، وَلِتَهْمُنَا تَسْبِيحَكَ وَذِكْرَكَ،  
 وَتَمُنَّ بِرِضَاكَ وَعَفْوِكَ، صَلَاةَ نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ، وَنُتَمِّرُكَ  
 مِنْ أَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهَذَاكَ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**  
 صَلَاةَ تُغْرِقُنَا فِي بَحَارِ إِنْعَامِكَ، وَتُحْمِلُنَا إِلَى حُطْبَةِ  
 الْمُرَاكَمَةِ، وَتُدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيسِ رِضْوَانِكَ،  
 وَتُعْطِينَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ  
 عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فِي نَعِيمِ جَنَّتِكَ، وَتُمَتِّعُنَا بِالنَّظَرِ إِلَى  
 وَجْهِكَ الْكَرِيمِ، فِي رِحَابِ إِحْسَانِكَ وَسَاوَةِ



رِضْوَانِكَ ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** سَمَاحَةً وَجْهِهِ  
 الْخَاشِعِينَ ، وَرِجَاحَةً عُقُولِ السَّالِكِينَ ، وَطَهَارَةً  
 نُفُوسِ الْعَابِدِينَ ، وَقُوَّةَ زَادِ الصَّائِمِينَ ،  
 كَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالنُّورِ  
 الْفُرْقَانِي لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ، **اللَّهُمَّ**  
**صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ مِنْ  
 الْكَائِنَاتِ ، وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ فِي  
 الْأَزْلِيَّاتِ ، وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّاتِ  
 وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ ، صَلَاةٍ  
 عَالِيَةٍ فِي الصَّلَوَاتِ ، نَامِيَةٍ فِي الْبَرَكَاتِ ، دَائِمَةٍ  
 بِسُرْمَدِيَّتِكَ ، أَبَدِيَةٍ بِدِيمُومِيَّتِكَ ، بَاقِيَةٍ بِأَزَلِيَّتِكَ

عَظِيمَةٍ بِعَظَمَتِكَ ، مَشْمُولَةٍ بِعِنَايَتِكَ ، مَكْفُولَةٍ بِرِعَايَتِكَ  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** خُلَاصَةً الْخَاصَّةِ مِنْ  
 مُبْدَعَانِكَ ، وَمُظْهِرَكَ التَّامِّ فِي جَمَالِ صِفَانِكَ ، وَخَشْيَةِ  
 قُلُوبِ الْهَائِمِينَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ ، وَغَبْرَةِ الْمُتَفَكِّرِينَ فِي  
 بَدِيعِ مَصْنُوعَانِكَ ، سَاقِي أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَاءِ حَيَاةٍ  
 فَيُوضَاؤِكَ ، وَدَلِيلِ عِبَادِكَ إِلَى سَبِيلِ رِشَادِكَ ،  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** صَاحِبِ الشَّغْرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ  
 وَالطَّرْفِ الْوَسِيمِ الْحَكِيمِ ، وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ ، وَالنُّورِ الْحَلِيِّ ،  
 وَالْمَقَامِ السَّمِيِّ ، وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ ، آيَةَ كُلِّ رَسُولٍ  
 وَرَبِّي ، وَسَعَادَةَ كُلِّ صَالِحٍ وَتَقِي ، **اللَّهُمَّ صَلِّ**  
**عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالسَّخَاءِ ، وَالشَّجَاعَةِ



وَالْحَيَّةَ وَالْوَفَاءَ، صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ، وَسَبِيلَكَ الْقَيُّومَ  
 الْمُنْزَلَ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيمَ، لَقَدْ جَاءَكَ رَسُولٌ  
 مِنْ أَنْفُسِكَ غَيْرُ غَرَضٍ عَلَيْكَ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
 بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الرَّفَاقِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَمُصْبَاحِ الْحَقِّيقَاتِ  
 الْقُدْسِيَّةِ، وَمِفْتَاحِ الْغُيُوبِ الرَّخْمَانِيَّةِ، وَيَنْبُوعِ الْفُيُوضَاتِ  
 الْإِحْسَانِيَّةِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ أَشِيرِ  
 الْأَرْوَاحِ، وَنُورِ نَبَايِرِ الصَّبَاحِ، وَفَتْحِ تَقْدِيرِ الْفَتْحِ  
 وَسَيِّمِ الْحَيَاءِ فِي وَجْهِهِ أَهْلِ الصَّلَاحِ، اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ مِنَ الْفَضْلِ أَعْلَاهُ، وَمِنَ الْعِزِّ  
 أَوْفَاهُ، وَمِنَ الْجَاهِ أَرْفَاهُ، وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيلَةِ مَكَاهُ

لِحُبِّهِ وَرِضَاهُ، وَأَبْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَأَكْرَمَ لَدَيْكَ  
 مَثْوَاهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى  
 لِإِجَابَةِ الشَّكْوَى، وَالسَّبَبِ الْأَقْوَى لِرَفْعِ الْبَلْوَى،  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلْمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ أَحَبَّهُ اللَّهُ  
 فِي الْكَائِنَاتِ، فَاتِحَةِ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ، وَالسَّبَبِ  
 فِي نَيْلِ الْبَاقِيَّاتِ الصَّالِحَاتِ، اللَّهُمَّ أَرْفَعْ ذِكْرَهُ  
 وَأَظْهِرْ قَدْرَهُ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ، وَأَعْلِ مَقَامَهُ، وَأَدِمْ  
 كَرَامَتَهُ، وَعَيِّمِ شِفَاعَتَهُ، وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ  
 وَالْفَضِيلَةَ، وَالدرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ، وَأَمْنَهُ  
 الْبَوَاءَ الْمَعْقُودَ، وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ، وَالْجَوْضَ الْمَوْرُودَ  
 وَالْعِزَّ الْمَدْدُودَ، وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ، وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ



وَأُظِّلْنَا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ ، وَأَمْنَحْنَا بِرِضْوَانِكَ  
 الْمُقِيمِ ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرُّوحِ الطَّاهِرِ**  
 الرَّفِيعِ ، وَلَمْلَازِ الظَّاهِرِ الشَّفِيعِ ، الَّذِي عَالَ  
 مَقَامَهُ عَلَى كُلِّ مَقَامٍ كَرِيمٍ ، وَسَمَّا قَدْرَهُ فَوْقَ  
 كُلِّ قَدَرٍ عَظِيمٍ ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**  
 جَامِعِ التَّجَلِّيَّاتِ لِلْوَاصِلِينَ ، وَقَبْلَةِ الرَّحْمَاتِ  
 لِلْحَائِرِينَ ، وَمُحَرِّبِ الطَّاغَاتِ لِلْعَاكِدِينَ ،  
 وَمُنْبِرِ الْأَرْشَادِ لِلْمُعْتَبِرِينَ ، صَلَاةٌ تُطَهِّرُ بِهَا  
 الْقُلُوبَ ، وَتَغْفِرُ بِهَا الذُّنُوبَ ، وَتَدْفَعُ بِهَا الْخُطُوبَ  
 وَتُفْرِجُ بِهَا الْكُرُوبَ ، وَتَمْنَحُنَا نِعْمَةَ الشُّهُودِ ،  
 فِي دَارِكَ دَارِ الْخُلُودِ ، يَا ذَا الْكَرَمِ وَالْجُودِ .

**اللَّهُمَّ صَلِّ أَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِي حَضْرَةِ بَقَائِكَ ،**  
 وَسَلِّمْ أَجْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ فِي مَقَامِ إِحْسَانِكَ ، وَبَارِكْ  
 أَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ عَلَى الْمُتَحَقِّقِينَ فِي قَدَاسَةِ إِنْغَامِكَ  
**سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ** قُرْآنِ الْهُدَى الْمُرْتَدِّ فِي مُحَرِّبِ إِكْرَامِكَ  
 وَفُوقَانِ التَّقَى الْمُجَلِّ فِي نُفُوسِ أَوْلِيَائِكَ ، وَمَعْنَى  
 الصُّحُفِ الْمَكْرَمَةِ فِي حِكَاةِ أَصْفِيَائِكَ ، وَسِرِّ الْكُتُبِ  
 الْقَيِّمَةِ فِي صَحَائِفِ أَتْقِيَائِكَ ، **وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ**  
 السَّامِيَةِ فَرْعُهَا فِي سَمَائِكَ ، وَالْبَحْرِ الْحَيِّطِ الرَّاخِرِ  
 الْمَتَلَطِّعِ بِأَمْوَاجِ جُودِكَ وَعِطَائِكَ ، وَلَمُورِدِ الْعَدْنِ  
 الْوَافِرِ لِلْمُتَزَاكِيمِ بِأَنْوَاعِ بَرَكَاتِكَ وَسَخَائِكَ ، **صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ السَّمَوَاتِ وَمَا فِيهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللَّهِ**



وَتَرَدُّ الْأَرْضِينَ وَمَا خَوَّيَها مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللَّهِ ، صِيْلَةً  
نَدْخُلُ بِهَا حِصْنَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَنُشَاهِدُ بِهَا وَجْهَ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ <sup>(٢)</sup> ، وَتُلْهِمُنَا بِهَا التَّوْفِيقَ إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ ،  
وَتَرْزُقْنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَاءِ اللَّهِ ، وَالتَّقْوِيَّضَ لِأَمْرِ اللَّهِ ،  
وَالْتَوَكُّلَ عَلَى اللَّهِ ، وَالتَّسْلِيْمَ لِحُكْمِ اللَّهِ ، وَنُدْرِكُ بِهَا  
مَعْنَى فَأَنبَأْنَا تَوَلَّوْا فَمَوْجِبَهُ اللَّهِ ، وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ  
دُخْرًا لِأَوَّلِيَا وَآخِرِيَا وَنِعْمَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً ، وَارْزُقْنَا  
شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ زُلْفَى  
وَحُسْنَ مَأْتٍ ، وَاعْفِرْ خَطِيئَتَنَا يَوْمَ الدِّينِ ، وَاحْشِرْنَا  
مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ، وَسَلَامٌ  
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

## باب نمبر 4 (جمعرات)

### صَلَوَاتُ النُّورِ الْأَوَّلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ سَنَدِنَا ، وَغَوْثِنَا ، وَمَلَاذِنَا ، وَرَجَائِنَا  
وَطَبِيبِنَا ، وَدَوَائِنَا ، وَشِفَائِنَا ، وَنُورِ أَبْصَارِنَا  
وَحَيَاةِ أَرْوَاحِنَا ، وَسِرَاجِ عُقُولِنَا ، وَأَنْبَسِنَا  
فِي نَشْرِنَا ، وَضَمِيمِنَا فِي حَشْرِنَا ، وَشَفِيعِنَا عِنْدَ  
رَبِّنَا ، الْحَبِيبِ الطَّائِعِ ، وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ



وَالنُّورُ السَّاطِعُ ، الْحُجُبُ الْمُنِيبُ الشَّافِعُ ، الشَّهِيدُ الشَّاهِدُ  
 الْفَائِدُ الرَّائِدُ ، الدَّلِيلُ الشُّجَاعُ الْمُجَاهِدُ ، الْوَرَعُ الشَّاكِرُ  
 الْحَامِدُ ، الذَّاكِرُ الزَّاهِدُ الْعَابِدُ ، الْمَهْلِلُ الْمُسَبِّحُ السَّاجِدُ  
 الْبَدْرُ الْمُنِيرُ الْكَامِلُ ، الْعَدْلُ الْعَمِيمُ الشَّامِلُ  
 الصَّفْوَةُ الصَّفَى ، الصَّرَاطُ السَّوِيُّ ، الْوَافِي الْوَفَى  
 النُّورُ الْجَلِيُّ ، الْجَمَالُ الْبَرُّ ، الْمَتَوَاضِعُ الْعَلِيُّ ، الْبَرُّ  
 الْمَعْصُومُ ، الْعِلْمُ الْمَعْلُومُ ، الْمُبْلَغُ الْمَأْمُونُ ، الْإِنْسَانُ  
 الْعُيُونُ ، الْضِيَاءُ الشِّفَاءُ الْوَفَاءُ ، الصِّفَاءُ الْحَيَاءُ  
 الْهَنَاءُ ، صَاحِبُ اللِّسَانِ الصَّادِقُ الشَّاكِرُ ، وَالْقَلْبُ  
 الْخَاشِعُ الذَّاكِرُ ، وَالْفِكْرُ الْمُنِيرُ الثَّاقِبُ ، وَالرَّأْيُ  
 الْكَبِيرُ الصَّابِرُ ، السَّعْدُ الْمُسْعِدُ السَّعِيدُ

الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ ، كَلِمَةُ الصِّدْقِ السَّمِيُّ الرَّضَى  
 الشَّهِيدُ ، الْوَفَى السَّمِيُّ الرَّشِيدُ ، مِنْهُ الْحَقُّ أَشْرَفُ  
 الثَّقَلَيْنِ ، صَفْوَةُ الْخَلْقِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ  
 الطَّهْرُ الْعَفَافُ ، الْعَدْلُ الْإِنْصَافُ ، الشَّاكِرُ الشُّكْرُ ،  
 النَّاصِرُ الْمَنْصُورُ ، بَيْتُ الصِّدْقِ ، رَسُولُ الْحَقِّ ، ظَاهِرُ  
 الْبُرْهَانِ ، شَمْسُ الْهُدَى ، غَوْثُ الْوَرَعِ ، عَيْنُ الْبَيَانِ  
 طَهَ يَسَّ ، أَبِي الْقَاسِمِ الْأَمِينِ ، كَرِيمِ الذَّادِ  
 الرَّحِيمِ ، حَسَنِ الصِّفَاتِ الْحَلِيمِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَهَبِطِ الرَّحْمَاتِ وَأَصْلِحْهَا ، وَمَصْرِعِ  
 الْخَيْرَاتِ وَفَيْضِهَا ، وَسِرَاجِ الْعُقُولِ وَنُورِهَا  
 وَمَصْبَاحِ الْأَفْكَارِ وَضِيائِهَا ، وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ



وَمَنَائِهَا ، وَرَاحَةَ الْقُلُوبِ وَصَفَائِهَا ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى**  
**سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** الرَّؤُوفِ الرَّافِقِ ، الرَّحِيمِ الرَّحْمَتِكَ  
 الْعَزِيزِ الْعَزِيزِ ، الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ ، الْقَوِيِّ الْقُدْرَتِكَ  
 الْكَبِيرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ نِعْمَتِكَ ، الرَّفْعِ الْجَنَابِ بِوَدَادِ مَحَبَّتِكَ  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** الرُّؤُوسِ النَّاصِرِ الْجَمِيلِ ،  
 وَالْكُوفِ الْعَذْبِ السَّلْسِيلِ ، وَالظِّلِّ الْوَارِفِ  
 الظِّلِّ ، أَصْلَ الْإِيمَانِ ، وَنَجْمَةَ الْاَلْكَوَانِ ، **صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ** فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ ، وَعَلَى آلِهِ أَهْلِ  
 الْإِحْسَانِ ، وَأَصْحَابِهِ مَعْدِنِ الْعِرْفَانِ ، وَأَزْوَاجِهِ  
 أَهْلِ الْعَطْفِ وَالْحَنَانِ ، صَلَاةً تَمْلَأُ أَسْجَةَ شَمْسِهَا  
 جَمِيعَ الْكَائِنَاتِ ، وَتُقَطِّرُ طِبِّ رِيحِهَا سَائِرَ

الْمَوْجُودَاتِ ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** النُّورِ الْأَوَّلِ  
 فِي غَيْبِ الْمَوْجُودَاتِ ، وَالْعَقْلِ الْمَطْلُوقِ الظَّاهِرِ فِي  
 جَمِيعِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ، وَالضَّمِيرِ الْحَى الْوَاعِي  
 الْمُهَيَّا لَتَلَقِّي الْفِيُوضَاتِ ، وَبِدَايَةِ النَّشْأَةِ الْأَنْزَلِيَّةِ  
 الْمُنْطَوِيَّةِ فِي سَائِرِ الْمَبْدَعَاتِ ، وَالْجَمَالِ الْمَطْلُوقِ الَّذِي  
 نَشَفُ مِنْ مِرَاةِ رُوعَتِهِ حَقَائِقُ الْجَلِّيَّاتِ ، فَكَانَ  
 ابْتِدَاءَ الْأَصُولِ ، وَنَهَايَةَ الْفُرُوعِ ، وَمَقْصُودَ الْحَضَرَةِ  
 مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ ، **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** وَسِيلَهُ  
 أَدْمَى إِلَى رَبِّهِ ، وَنَجَاهَهُ يُونُسَ مِنْ كَرْبِهِ ، وَعِصْمَتَهُ  
 نُوحٍ مِنَ الطُّوفَانِ ، وَدَعْوَةَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ ،  
 وَفَصَاحَةَ هَارُونَ وَآيَةَ مُوسَى وَحِكْمَةَ لُقْمَانَ



وَمُعْجَزَةِ عِيسَى وَجَمَالِ يُوسُفَ وَمُلْكِ سُلَيْمَانَ ، اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَةِ الْمَحْبِبِّينَ النَّاطِقَةِ ، وَرَغْبَةِ  
 الزَّاهِدِينَ الصَّادِقَةِ ، عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَاضِ لِلْقُلُوبِ  
 الْوَامِقَةِ ، الْمُرْسَلِ بِسَمَائِطِ الرَّحْمَاتِ لِلْأَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ  
 صَلَاةً تُنْقِذُنِي بِهَا حَوَائِشِي بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ  
 الْبَاهِرَةِ ، وَتُطْمِئِنُّ بِهَا جَوَارِحِي بِتُجُومِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ  
 الزَّاهِرَةِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةَ الْخَائِرِينَ  
 وَنَجَّةَ الْمَلْهُوفِينَ ، وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ ، وَعِصْمَةَ  
 الْمُتَعَصِّبِينَ ، وَكَفَايَةَ الطَّالِبِينَ ، وَالرَّحْمَةَ  
 اللَّهُمَّ هِدَاةَ الْعَالَمِينَ ، وَلِبَاسَ التَّقْوَى لِلتَّقِيْنَ ، وَصَفَاءَ  
 الْوُدَادِ لِلْمُؤْمِنِينَ ، وَمَقْعَدَ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِينَ ،

حِصْنِ اللَّهِ الْقَوِيَّ الْمُتَيْنِ ، وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْأَصْفِيَاءِ  
 الْمُقَرَّبِينَ ، وَخَيْرَةِ اللَّهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ، اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ السَّاجِدِينَ ، وَأَكْمَلِ  
 الْعَابِدِينَ ، وَإِمَامِ الشَّاكِرِينَ ، وَسَيِّدِ الْحَامِدِينَ  
 وَأَجْمَلِ الْمُتَوَاضِعِينَ ، وَأَعَزِّ خَلْقِ اللَّهِ أَجْمَعِينَ ، اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السِّرِّ الْمَقْدَسِ الْمُصُونِ ، الْعَارِفِ  
 بِسِرِّ كِتَابِ اللَّهِ الْمَكْنُونِ ، الَّذِي لَا يَمَسُّهُ  
 إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ، الْعَالِمِ بِمَعَانِي الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَةِ ،  
 وَالْعَارِفِ بِأَسْرَارِ آيَاتِ الْفُرْقَانِيَةِ ، كَافٍ كِفَايَتِنَا  
 هَاءِ هِدَايَتِنَا ، يَا يُسْرِنَا ، عَيْنَ عِزِّنَا ، صَادِ  
 صِرَاطِنَا ، حَاءِ الْحَقِّ ، وَمِيمَ الْمَلِكِ ، وَعَيْنَ الْعِزِّ



وَسِينَ السِّرِّ، وَقَافِ الْقَهْرِ، الَّذِي اخْتَصَّهُ اللَّهُ بِقَوْلِهِ  
 «وَأَنَّكَ تَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ» اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا آدَمَ وَأَمِينِ حَوَاءَ، وَسَيِّدِنَا  
 نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ، وَالْيَسَعَ وَإِسْمَاعِيلَ، وَلِوَسْخَ  
 وَيَعْقُوبَ، وَيُونُسَ وَأَيُّوبَ، وَسَلَمَانَ وَدَاوُدَ،  
 وَلِدْرِيْسَ وَهُودِي، وَصَالِحٍ وَلُوطٍ، وَشُعَيْبٍ وَذِي  
 الْكِفْلِ وَالْيَاسَ، وَيُوسُفَ وَهَارُونَ، وَزَكَرِيَّا  
 وَيَحْيَى، وَزَيْنَبَ وَعِيسَى، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ  
 وَالرُّسُلَيْنِ صَلَاةً تَصِلُ إِلَيْهِمْ أَيْنَمَا كَانُوا وَكَانَتْ  
 أَجْدَانُهُمْ، وَأَيْنَمَا حَلَّتْ أَرْوَاحُهُمْ، صَلَاةً  
 مُرَوِّحَةً بِرُوحِ رِيحَانِ إِحْسَانٍ فَضْلِكَ، دَائِمَةً بِدَعْوَمِيَّةِ

جُودِكَ وَلُطْفِكَ، لَا يَحْصُرُهَا فِي الْأَعْدَادِ، وَلَا يُحِيطُ بِكُنْهَيْهَا  
 فَرْدٌ مِنَ الْأَفْرَادِ، تَقْوُ الْأَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا، وَالْأَشْيَاءَ وَمَا بَعْدَهَا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْتَسِمُ مِنْ طَيْبِ أَرْوَاحِ نَسِيمِ  
 رِيَاضِهَا الرُّوحِ وَالرَّيْحَانِ، وَتُشِعُّ عَلَى أَرْوَاحِنَا مِنْ صِفَاءٍ وَفَاءٍ  
 وَدَادِهَا نُورَ الْعِرْفَانِ، وَتَنْسَابُ عَلَى هِيَائِكُنَا مِنْ مَحَابِّ  
 فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةَ الْإِيمَانِ، وَتُضْفِي نَهَا عَلَى قُلُوبِنَا مِنْ خِصَائِصِ  
 نَفَائِصِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْأَبْدَانِ، وَتُطَهِّرُهَا نَفْسَنَا  
 مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالْجُرْمَانِ، صَلَاةً لَا يَخْلُو مِنْهَا زَمَانٌ وَلَا مَكَانٌ  
 مُتَوَّجَةً بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَالْإِحْسَانِ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ  
 اللَّهُمَّ وَتَجَنُّهُمْ فِيهَا سِلَاسُكُمْ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



باب نمبر 5 (جمعة المبارک)

صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ الْبَنِيَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
الْمَوْصُوفِ بِخَيْرِ النُّعُوتِ وَالْأَسْمَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ نُرْقَى تَبَاجُ الْحَيَاءِ وَجَوْهَرَةُ الشَّرِيعَةِ الْغَرَاءِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ الزَّائِرِ بَيْنَ بَيْعِ الْحِكْمَةِ  
وَالذِّكَا ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَطَعَتْ شَمْسُ  
السَّمَاءِ فِي سَائِرِ الْأَرْجَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا

سَبَحَتْ الْأَرْوَاحُ فِي مَكَادِنِ الصَّفَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ وَنَمْرَاتِ الْهَوَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَأَكْفِنَا شَرَّ الْمَعْصِيَةِ وَالرَّيَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ تَفَنُّسِ الْأَرْوَاحِ وَتَسْبِيحِ  
مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ ، وَعَدَدَ حَرَكَاتِ الْكَوَاكِبِ فِي فَيْسَجِ الْفَضَاءِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللَّهِ وَضُحَاهَا ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ قَسَمِ السَّمَاءِ إِذَا تَلَاهَا ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ النَّهْيِ  
إِذَا جَلَاهَا ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا أَزْكَاهَا وَأَحْلَاهَا  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً عَالِيَةً فِي ضِيَاءِ سِنَاهَا ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً كَامِلَةً لَا يَدْرُكُ عُلاَهَا ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً مُسَمَّرَةً لَأَمْنِهِ وَلِيْلَاهَا



وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا ظَهَرَ مِنْ مَكَانِ الْقُرْآنِ  
 بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَسْقِنَا مِنْ  
 كَثْرِ رَحْمَتِهِ عَذْبَ الشَّرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ  
 قُلُوبَنَا مِنَ الشَّكِّ وَالْأَرْنِيَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ  
 الرِّحَابِ عَظِيمِ الْجَنَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُجْتَمِعِينَ  
 الْأَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصَى  
 وَالْثَرَى وَالرَّمْلِ وَذَرَاتِ الذُّرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَدَى الدُّهُورِ وَالْعُصُورِ  
 وَالْأَحْقَابِ ، وَارْفَعْ عَنْ قُلُوبِنَا الظُّلْمَةَ وَالْجَبَابَ .  
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَمَدَّتْ مِنْ  
 نُورِ وَجْهِهِ الْجَمِيلِ جَمِيعُ الْكَوَاكِبِ النُّجُومِ ، وَصَلِّ عَلَى

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّمَايَا الْكَامِلَاتِ وَالْخِلَالِ  
 الْفَاضِلَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ النُّقُورِ  
 الظَّلِيلَةِ فِي رِيَاضِ الطَّاعَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 لَهْجَةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُودَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الْحَيِّ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ بِأَكْمَلِ النِّجَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ فَلَكَ الْأَسْمَاءُ وَالصِّفَاتِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَوةً تَزُرُّ  
 الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ ، وَتَعْمُرُ بَرَكَاتُهَا جَمِيعَ الْخُلُقَاتِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
 الْخَاتَمِ الْوَارِثِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِينَ



مِنْ الْهُمُومِ وَالْكَوَارِثِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 رَوْضَةِ الْأَنْسْرِ الْعَلِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍّ وَبَاحٍ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتْ نَبَاتٌ وَحَرَّتْ حَارَةٌ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي الْأَخْلَاقِ  
 الْكَرِيمَةِ الدَّمَائِثِ ، مَا أَسْرَقَ نُورُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوبِ خَيْرَ بَعْدٍ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى  
 لَيْلَةِ الْمِعْرَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّةَ الْحَوَاظِ الظَّاهِرَةِ  
 فِي جَمِيعِ الْفَجَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحِيطَ الْعِظَمَةِ  
 الْمَتَلَاظِمِ بِالْأُمُوجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ  
 لَنَا بِرِكَتِهِ مَخْلَصًا مِنْ أَلَمِّ عَظِيمِ الْإِنْفِرَاجِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ آلِهِ وَالْأَصْحَابِ وَالْأَزْوَاجِ .

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْجَبِينِ  
 الْوَضَّاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمُلْكِ لِعَوْلَمِ الْأَشْرَافِ  
 وَالْأَزْوَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الرِّشَادِ وَنُورِ الصَّبَاحِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ بَصَائِرِ الْوَاصِلِينَ إِلَى حَضْرَةِ  
 الْكَرِيمِ الْفَتَّاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ السَّمَاحِ  
 وَبِقُوَّةِ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَرَعَهُ لِجَمِيعِ الشَّرَائِعِ نَاسِخٌ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى  
 لِأَهْلِ الْبَرَارِجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَدْرِ  
 الرَّجِيمِ وَالْعِزِّ الْكَبِيرِ الشَّامِخِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا



مُحَمَّدٌ ذِي الْمَجْدِ الْأَثِيلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِيعِ الْبَازِخِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ الْأَنْبِعَادِ  
 وَالْأَمْكَالِ وَالْفَرَاسِخِ ، وَعَدَدِ ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ .  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رُوحِ الْقَلْبِ وَشِفَاءِ الصَّدْرِ وَعَيْنِ  
 الْفُؤَادِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوتِيَ جَوَامِعُ الْكَلِمِ  
 وَأَفْصَحَ مِنْ نَطَوِيْبِ الْبُضَادِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةِ  
 الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى الْمُتَعَبِّرِينَ مِنَ الْعِبَادِ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي إِلَى اللَّهِ غَايَةِ الْقَصْدِ  
 وَالْمُرَادِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ النَّقْوَى  
 بِخَيْرِ زَادٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ النَّوْفِسِ وَالسِّدَادِ وَالرَّشَادِ ، صَلَوةً لَيْسَ

لَهَا زَوَالٌ وَلَا نَفَادٌ ، دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ الْحِشْرِ وَالنَّسَادِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْحَصَنِ الْحَصِينَ مِنَ النَّجَا وَاسْتِعَاذِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِعَمِ الْغَوْثِ وَنِعَمِ الْغَيْثِ وَنِعَمِ الْمَعَاذِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْحَبِيبِ السَّنْدِ الْحَبِيبِ الْمُلْجَا  
 الْمَلَاذِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 وَاحْفَظْنَا بِرُكْنِهِمْ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَشَاذِ .

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالْوَقَارِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تُحِيطُ بِعَظَمَتِهَا الْأَفْكَارُ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّبَاضِ وَنَخِ الْأَزْهَارِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفِيفِ الْأَشْجَارِ وَخَرْمِ مَاءِ الْبَحَارِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا غَرَّدَ الْأَطْيَارُ وَهَبَّتْ سَمَاتُ الْأَنْحَارِ



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الْأَخْيَارِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الصِّدْقِ وَرَسُولِ الْحَقِّ وَالْأَنْجَارِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ طَائِفٌ بِمَكَتَّةٍ وَزَارَ مُؤْمِنٌ أَرْضَ الْحِجَازِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ نَبِيِّ مُحَمَّدٍ وَرَسُولِ مُتَمَنِّئِينَ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاحَةً تَنَالُ بِهَا النِّجَاهَ وَالْمَقَاتِلَ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْيَدَيْنِ أَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ خَيْرِ النَّاسِ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِنْدَ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ  
 وَالْأَنْفَاسِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَصْلَ الْخَيْرِ وَالْفَيْضِ  
 وَالْعَدْلِ وَالْإِنْسَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا شَرَّ الْوَسْوَاسِ  
 الْخَنَاسِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْجَبَةِ  
 وَالنَّاسِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقُوَّةِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْبَأْسِ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرِينَ  
 مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ ، الْمُحْفُوظِينَ مِنَ الْمَعَاصِي وَالْأَذْنَانِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْأَخْلَاقِ طَيِّبِ الْمَعَاشِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ خَائِبٍ وَغَاشٍ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْرَأِ مِنَ الْخِصَامِ وَالزَّرْعِ وَالنَّفَاسِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا مِنْ مَتَاعٍ وَمِرَّاشٍ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَنْسِنَاهُ مِنَ الْبُعْدِ وَالْإِيحَاشِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِرِ الْبَاشِرِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ فَائِزٍ وَقَاعِدٍ وَمَاشٍ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ  
 تَجَافَتْ جُوهُهُمْ لِلَّهِ عَنِ الْمَضَاجِعِ وَالْفِرَاشِ



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زُرْمَةَ الْأَزَلِّ، وَاقْوَرَةِ الْأَبَدِ، جَمِّعْ الْجَمْعَ فِي مَقَامِ الْفَرْدِ  
 مَقَامِ الْوَاحِدِ وَمَعْدِنِ الصِّدْقِ اللَّهُمَّ صَلِّ بِجَمِيعِ الصَّلَوَاتِ، وَلَمْ يَكْفِ التَّسْلِيَمَاتِ، وَبَارِكْ بِأَوْفَرِ الْبَرَكَاتِ  
 عَلَى سَيِّدِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَلَى الْقَدْرِ فَخْرِ الْأَنْبِيَاءِ، صَلَاةُ الشَّافِعِيِّ هَامِنِ  
 الْأَرْضِ وَسُقَايِ وَخَفْطِي هَامِنِ خَلْقِي وَأَمَامِي وَتَعَفُّلِي هَادِنُوْنِي وَأَتَامِي وَتَصَرُّفِي هَاعَنِي  
 هُمُومِي وَخِزَانِي، وَرَاهِي فِي بَقِيَّتِي وَمَنَامِي، وَتُسْعِدْنِي فِي حَيَاتِي، وَتُكْرِمُنِي بَعْدَ وَفَاتِي،  
 صَلَاةُ الْفَرَجِ هَاعِنَا مَا خُفِيَ فِيهِ مِنْ أُمُورِ دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَخَرْنَانَا، وَعَلَى اللَّهِ وَجْهِهِ وَسَلَامٌ  
 اللَّهُمَّ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا مِنَّا السَّلَامَ، السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ  
 وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ  
 الْعَوَالِمِ كُلِّهَا، صَلَاةٌ دَائِمَةٌ مِنَ الْأَزَلِّ إِلَى الْأَبَدِ، مُسْتَمِرَّةٌ لَا تَزُدُّ وَلَا تَقُودُ وَلَا تُنْقِصُ، صَلَاةٌ  
 تَزِدُّهَا مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ الْعَلِيَّةِ، وَتُجَازِبُهَا الْأَرْوَاحُ فِي عَمَلِهَا الْبَرِّ خَيْرِيَّةٍ، وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ  
 وَأَصْحَابِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

## باب نمبر 6 (هفته)

### صَلَوَاتُ مَشْرُوعَاتِ الْأَنْبِيَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الْمَوْجِ بِتِلْجِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْلَاصِ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ مُهَذَّبِ الْبَشَرِ بِالْجُدِّ وَالْقِصَاصِ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّافِعِ لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّحْمَةِ لِكُلِّ  
 عَاصٍ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْتِصَاصِ،



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ابْنِ سَامٍ الزَّهْرِيِّ فِي الرِّيَاضِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّرَاحِ الْوَهَّاجِ الْفَيَّاضِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُجَاهِدِ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالْإِعْرَاضِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْبَشْرِ الدَّائِمِ بِلا انْقِبَاضِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً لَا حَصْرَ لَهَا وَلَا انْقِصَاضَ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ بِمَوْلَاهُ بِأَوْثَقِ رِبَاطٍ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَفَدَةِ وَالْأَسْبَاطِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلنَّاسِ بِلا تَقْرِيطٍ وَلَا إِفْرَاطٍ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجِدِّ فِي طَاعِنِكَ وَالْاجْتِهَادِ  
 وَالنَّشَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ الْعَالِي كُلِّ  
 الْاِغْتِبَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاهِدِنَا بِهِ سَبِيلَ الْإِسْوَاءِ

الصِّرَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 الْمُحْفُوظِينَ بِرِصْنِهِ مِنَ الْأَخْطَاءِ وَالْأَغْلَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ عِدَدَ كُلِّ صَامِتٍ وَلَا فِطٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَلْبِ  
 الْوَامِي وَالْجَنَازِ الْحَافِظِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ أُوتِيَ الْحِكْمَةُ  
 وَالْمَوَاعِظُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ دُورِ  
 الْبَصَائِرِ الْمُنِيرَةِ وَالْقُلُوبِ الْيَاقُوتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
 الْوَجْهِ لِلنَّبِيرِ وَالْجَمَالِ الرَّائِعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُطْمَئِنِّ لِرَبِّهِ  
 الْمُنِيبِ الْحَاشِعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْطَّائِعِ وَالرَّسُولِ  
 السَّائِعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَيْثِ الْهَامِيعِ وَالنُّورِ الْآمِيعِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُتَبَتِّلِ الْمُتَجِدِّ السَّاجِدِ الرَّائِعِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُجَّةِ الدَّامِغَةِ وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ



وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ كَانَتْ  
 جُوبُهُمْ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَجَافِي عَنِ الْمَضَاجِعِ ، وَصَلِ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْبَغَتْ عَلَيْهِ نِعَمُكَ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ  
 كُلَّ الْأَسْبَاغِ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَلَغَ عَنِ اللَّهِ  
 أَجْمَعٍ وَأَشْمَلَ وَأَكْمَلَ بِلَاغٍ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّفِ  
 اللَّهِ الْمُسْلُولِ عَلَى كُلِّ طَاغٍ وَبَاغٍ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي مَلَأَتْ صَدْرُهُ بِالْحِكْمَةِ وَأَفْغَنَتْ فِيهِ كُلَّ الْإِفْرَاقِ ، وَصَلِ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْرَأِ مِنَ الدَّعَةِ وَالْكُسَلِ وَالْفِكَرَاغِ  
 وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَسْقِنَا مِنْ  
 حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًا طَيْبَ الْمَسَاغِ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي جَاءَ بِالنُّورِ وَالْهُدَى وَالْعَدْلَ وَالْإِنْصَافَ ، وَصَلِ

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ بِهِ الْقُلُوبَ وَطَهَّرَهَا مِنْ  
 الْخِلَافِ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَصَمَهُ اللَّهُ وَنَجَّاهُ بِمَا  
 يَخَافُ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ وَالنَّقِيطِ  
 وَالْإِسْرَافِ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 أَصْحَابِ الشَّمَائِلِ الطَّيِّبَةِ وَالْخِصَالِ الظَّرْفِ ، وَصَلِ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَامِي السَّجَايَا السَّامِيَةِ عَظِيمِ الْأَخْلَاقِ ، وَصَلِ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِيعِ الْإِلَهِيَّةِ عَلَى الْإِطْلَاقِ ، وَصَلِ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِجَ بِهِ حَتَّى اجْتَرَقَ السَّبْعَ الطَّبَاقَ ، وَصَلِ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةِ اللَّهِ الْكُبْرَى فِي جَمِيعِ الْأَفَاقِ ، وَصَلِ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْمُحَافِظِينَ عَلَى الْعَهْدِ  
 وَالْمِيثَاقِ ، وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُشْرِقِ الْأَنْوَارِ قُطْبِ دَايِرَةِ



الْأَفْلاكِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُخْصُوصِ بِرِعَائِنِكَ  
 وَعِنَايِكَ وَهَذَاكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُتَّفَانِ فِيكَ عَمَّنْ  
 سِوَاكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَدَمَتْهُ الْأَفْلاكُ  
 وَخَرَسَتْهُ الْأَمْلاكُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِي شَرَابِ مَحَبَّتِكَ  
 وَرَحِيوِ حُمَيَّاكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْعَدَتْهُ بِرِضَاكَ  
 وَخَصَّنَتْهُ بِحِمَاكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْأَيْدِي الْكَرِيمَةِ عَلَى الْوَرَى وَتَحْرِيدَاكَ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِبْقَةَ الْوُجُودِ بِأَهْلِ الْجَمَالِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْآفَاتِ وَالْأَهْوَالِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخُلَاصِ الْأَمِينِ تَاجِ الشَّرَفِ وَالْإِكْمَالِ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الظِّلِّ الظَّلِيلِ الْوَافِ بِتَوْمِ الْحَشْرِ

وَالسُّوَالِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ فِي الْأَفْوَالِ وَالْأَفْعَالِ ،  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَدَ الْآفَاتِ وَالْأَزْزَاقِ وَالْأَجَالِ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ تَحَلَّوْا بِأَعْظَمِ  
 الْفَضَائِلِ وَأَكْمَلَ الْخِصَالِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَاذِ  
 الْأَنَامِ حِصْنِ الْأَسْلَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ  
 الشُّجَاعِ الْهُمَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَمِيرِ الزَّهْرِ فِي الْأَكْمَامِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بِدِيرِ هِدَايَةِ  
 الْأَنَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَصْدِرِ الْإِحْسَانِ وَالْإِكْرَامِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَرَادَا ذَانَهُ الشَّرِيفَةَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّجِيقِ الْخُثُومِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْهَامِئِينَ بِاللَّهِ فَأَسَدَ الْهَيْمَاءِ



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَّامِ الْعَادِلِينَ أَمِيرِ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَاطِبِ الْجَانِثِ ثَابِتِ الْجَنَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ دَلِيلِ كُلِّ ضَالٍّ وَحَيْرَانَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً  
 تَمْنَحُ بِهَا قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْأَبْدَانِ ، وَنُورًا فِي  
 الْبَصَرِ وَرَقَّةً فِي الْوُجْدَانِ ، وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً يَكْجِلُ بِهِ  
 الْعَيْنَانِ ، وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً فِي اللِّسَانِ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْإِيمَانِ وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ إِنْسٍ وَجَانٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً دَائِمَةً مَدَى الدَّهْرِ وَالْعُصُورِ  
 وَالْأَزْمَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَارَتْ عَنْقُولُ الْوَرَى فِي  
 فَهْمِ مَعْنَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجِعِ  
 بِهِ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ وَمُتَعَبِّئِ بَمَرَّاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشِّفَاءَ  
 وَبَلِّغْهُ جَمِيعَ مَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ  
 السَّامِيَّةَ وَبَلِّغْهُ مُبْتَغَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشِّفَاءَ كَاشِفَةً  
 وَالْوَسِيلَةَ وَأَكْرَمَ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً دَائِمَةً تَقْرُبُهَا عَيْنَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ  
 الرَّحِيمِ ذِي الشَّفَقَةِ وَالْخَيْرِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَلِيِّ  
 صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُو ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ صَاحِبِ  
 الْقُرْبِ وَالْدُّنُو ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَامِعِ أَهْلِ الضَّلَالِ وَالْعُتُو  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَرْفَعِ الْخَائِزِ لِكُلِّ رُفْعَةٍ وَعُلُو  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ بِهِمْ نَسْأَلُ كُلَّ



مَرْغُوبٍ وَمَرْجُوٍّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْأَمِينِ  
 الصَّادِقِ الْوَفِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْثَرِ الْكُرَمَاءِ  
 إِمَامِ كُلِّ رُسُولٍ وَنَبِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ  
 لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَرْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدَيْهِ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَحْفَظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَأَنْشُرْ قَائِلَكَ  
 عَلِيًّا ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ  
 وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ عَارِفٍ وَوَلِيٍّ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْإِيمَانِ الْقَوِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَجَنَّبْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ ظَاهِرٍ أَوْ خَفِيٍّ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَبَسَّ عَلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ السَّوِيِّ ، وَصَلِّ  
 عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي الْبِرِّ الشَّامِحِ وَالنُّورِ الْهَادِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُشْهَدِ الْجَمَالِ فِي صُورَةِ كُلِّ  
 مَشْهُودٍ ، وَعَيْنِ الْوَصَالِ الدَّالِّ عَلَى الْحَقِّ الْمَعْبُودِ ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 لَمْعَةِ الدِّلِّيِّ وَسِرِّ التَّجَلِّيِّ ، إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ ، وَمَصْبَحِ الْيَقِينِ ، وَعَلَى آلِهِ  
 الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكْرَمِينَ ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أَهْلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ . اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي لِأَنْوَارِكَ ، الْجَامِعِ لِأَسْرَارِكَ ، الدَّالِّ  
 عَلَيْكَ الْمُوصِّلِ إِلَيْكَ ، صَلَاةً يَنْفُجُ بِهَا كُلُّ ضَبَقٍ وَتَعْسِيرٍ ، وَنَالَ بِهَا  
 كُلَّ خَيْرٍ وَتَيْسِيرٍ ، وَتَشْفِينًا مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْأَسْقَامِ ، وَتَخْلُصًا مِنَ الْخَوَافِ  
 وَالْأَوْهَامِ ، وَتَحْفَظُنَا فِي الْبِقَظَةِ وَالْمَنَامِ ، وَتُجَنِّبَنَا مِنْ نَوَائِبِ الدَّهْرِ وَمَتَاعِ الْأَيَّامِ  
 وَعَلَى آلِهِ هُدَاةِ الْإِسْلَامِ ، وَأَصْحَابِهِ السَّادَةِ الْأَعْلَامِ ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ  
 وَجَمْعِنَا عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِي أَعْلَى مَقَامٍ ، وَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا فِي جَرِّهِ حُسْنَ الْخِتَامِ



## باب نمبر 7 (اتوار)

### صلوات مناجاة الحجة المحمدية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوات الزاهرات ، والتسليمات العاطرات  
والنجيات السكاملات ، والبركات المتواليات  
عليك يا سيدي يا رسول الله ، يا خاتم الأنبياء  
يا قُدوة الأصفياء ، يا سيد الأتقياء ، يا أكرم  
أهل الأرض والسماء ، **الصلوة والسلام**  
**عليك** يا نور الحق الذي برز من عالم الخفاء إلى

عالم الظهور والأرئق ، فكان آدم قبساً من هذا الضياء  
**الصلوة والسلام عليك** بأصفاء كل شيء ، وحقيقته المعنوية  
بأنسوت الحياة السارية في تلك الرقائق اللاهوتية  
يا ينبوع الفيض الواصل للنداء الإنسانية ، يا شراب  
الشوق لمساعير الوجدانية ، **الصلوة والسلام عليك** يا صفي  
الله أنت الأول نوراً في العالمين ، والآخر ظهوراً في المرسلين  
والظاهر شهوداً في السنيين ، واليساق بالشريعة والدين  
والباطن بالحقيقة واليقين ، والحافظ عهد المواقف الرسالية  
والتبيين ، **الصلوة والسلام عليك** يا مشكاة مصباح  
أنوار التوحيد ، يا هالة الإبداع والتفريد ، يا كامل  
عوارف التمجيد والتحميد ، يا ذكر نفائس المواعظ لمن ألقى السمع



وَهُوَ شَهِيدٌ ، **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَوْكَبُ الْبَرَكَاتِ** ،  
 يَا غَيْثَ الْخَيْرَاتِ ، يَا مَطْلِعَ الْجَلَلَاتِ ، يَا مُشْرِقَ السَّعَادَاتِ ،  
**الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا ذَا الْأَنْوَارِ السَّاطِعَةِ ، وَالْإِشْرَاقَاتِ  
 اللَّامِعَةِ ، وَالْفُيُوضَاتِ الْهَامِعَةِ ، وَالْحَسَنَاتِ الْجَامِعَةِ ،  
**الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا مَزِيلَ أَرْثَقَاتِ الْأَرْوَاحِ إِلَى  
 الْمَعَالِي الْعَرْفَانِيَةِ ، وَتَحَقِّقَتِ بُجُودِ شُهُودِ سِعُودِكَ  
 الْمَلَائِكَةِ النَّوْرَانِيَةِ ، وَأَسْتَنْارَتْ بُيُوتُ نِزَاتِ شَمْسِهَا نَكَارِ  
 الْأَفْلَاقِ الْعُلُويَّةِ ، وَأَسْتَمَدَّتْ مِنْ مَدَدِ فُيُوضَاتِكَ جَمِيعُ  
 الْمَخْلُوقَاتِ الْكُونِيَّةِ ، **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا هَيْكَلَ  
 الْأَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ ، يَا سِمَاخَةَ الْإِنْيَاسِ فِي لُغَايِ  
 الْقُدْسِيَّةِ ، يَا حَقِيقَةَ الْهَاءِ لَا رِتْوَاءِ الْفُؤُوسِ الْبَشَرِيَّةِ ، يَا ذَوْقَ

الْأَحَاسِيْسِ وَمُظْهِرَهَا فِي اسْمِهَا الرَّوْحِيَّةِ ، يَا مِثَالَ  
 الْحَبَّةِ الَّتِي اتَّسَمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ ، **الصَّلَاةُ**  
**وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا نَسِيمَ الْحَيَاةِ يَا شَمْسَ الْأَكْوَانِ ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ  
 فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ ، يَا سَمَاءَ الْعُيُوبِ بِإِقْطَعَةِ الْوُجْدَانِ ،  
 يَا طَهَارَةَ الْقُلُوبِ بِإِجْرَاءِ الْإِحْسَانِ ، يَا عَقْلَ الْكُونِ بِإِصْغِيرِ  
 الزَّمَانِ ، يَا رِقَّةَ الشُّعُورِ يَا وَحْيَ الْبَيَانِ ، يَا حَاسَةَ الْخَيْرِ  
 بِأَهَمِّ الْقُرْآنِ ، يَا جَنَّةَ الرُّوحِ بِأَخْضَرِ الرِّضْوَانِ  
**الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا صَاحِبَ الْوَدِّ وَالْوِدَادِ ، يَا ظِلَالَ  
 الرَّحْمَةِ يَا رَفِيعَ الْعِمَادِ ، يَا نُورَ الْحِكْمَةِ يَا سِرَاجَ الرِّشَادِ ، يَا أَسْتَ  
 الْعَدْلِ — يَا رَحْمَةَ الْعِبَادِ ، **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا  
 مَنْ لَا تُدْرِكُ الْعُقُولُ عَظَمَتَكَ لَا حَاطَةَ وَتَقْدِيرَ ، يَا مَنْ



مَلَأَتْ فضاءَ الوجودِ إِشْراقاً وَتَوِيراً ، يَاقُطِرُ النَّدَى عَلَى  
 شَجَرَةِ الحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَ اللهُ بِهَا العِبَادَ تَطْهِيراً . **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ**  
 إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً ، وَدَاعِياً إِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ  
 وَسِرْجاً مُنِيراً . **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا بَرْزَخَ الْأَرْبَابَاتِ  
 بَيْنَ الْحَيِّ وَالْمَخْلُوقَاتِ ، يَا حِصْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي السِّدَاكِيدِ  
 وَالْأَزْمَانِ ، يَا عِظْمَةَ الْأَسْرَارِ السَّامِيَةِ فِي قَوَائِلِ الْكَمَالِ  
**الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا رَحْمَةَ اللهِ وَإِكْرَامَهُ . يَا نِعْمَةَ  
 اللهِ وَإِحْسَانَهُ ، يَا هِدَايَةَ اللهِ وَإِنْعَامَهُ ، يَا نِجَةَ اللهِ وَإِلْهَامَهُ  
 يَا مَبْدَأَ الْخَيْرِ وَنِظَامَهُ ، يَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَهُ ، **الصَّلَاةُ**  
**وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا مَنْ أَنْتَ لِلشَّمْسِ هَيَاءٌ وَنُورٌ ، وَلِلْكَوَاكِبِ  
 رَوْعَةٌ وَظُهُورٌ ، وَلِلْحَيَاةِ هُجَّةٌ وَسُرُورٌ ، وَلِلْمَاءِ رَبٌّ

وَظُهُورٌ ، **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا شُعَاعَ نُورِ الْيَقِينِ  
 يَا عَيْنَ بَصَرِ الْعَارِفِينَ ، يَا طَهَامَةَ سِرِّ الْمُؤَحِّدِينَ ، يَا بَصِيرَةَ  
 الْمُتَسَبِّحِينَ ، يَا فَرْحَةَ الْمَكْرُوبِينَ ، يَا سُلُوكَ الْمُخْرُوجِينَ  
**الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا نُورَ الشُّهُودِ ، يَا سَعْدَ السُّعُودِ ، يَا  
 آيَةَ الدَّهْرِ ، يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُودِ ، يَا عِبَاةَ الزَّهْرِ ، يَا بَسْمَةَ  
 الوجودِ ، **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ** يَا طَيْبَ الْقُلُوبِ  
 يَا شِفَاءَ الْأَجْسَامِ ، يَا حَيَاةَ النَّفُوسِ يَا دَوَاءَ الْأَسْقَامِ  
 يَا مَنْ سَجَّ فِي كَفِّكَ الْحَصَى وَالطَّعَامُ ، وَنَظَنَّاكَ  
 الْبَطْلَ قَبْلَ الْفِطَامِ ، وَنَسَجْنَاكَ الْعَنَكُوتُ وَبَاضَ الْجَمَامُ  
 يَا مَنْ رَوَّبَتْ بِقَدَحِ اللَّبَنِ الْكَبِيرِ مِنَ الْأَنَامِ ، يَا مَنْ أَنْشَقَّ لَكَ  
 الْقَمَرُ وَظَلَّلَكَ الْغَمَامُ ، **الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ**



يَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ الْأَشْجَارُ، وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَنْجَارُ،  
وَحَنَّ لَكَ الْجُدْعُ، وَوَلَمَّاكَ الْغَمَارُ، يَا مَنْ أَهْتَرْتَ مِنْ جَلَالِ  
بُؤُوكِ شَوَاخِ الشِّيمِ مِنَ الْجَبَالِ، وَنَبَعَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِكَ الْمَاءُ  
الزَّلَالُ، وَشَكَالَكَ الْبَعِيرُ وَكَلَمَكَ الطَّبِيَّةُ بِأَفْصَحِ مَقَالِ  
يَا مَنْ أَثَرَتْ قَدَمُكَ فِي الصَّخْرَةِ تُوْثُرٌ فِي الرَّمَالِ، **يَا صَاحِبَ**  
**النَّجَاحِ** وَالْبُرْقِ وَالْمِعْرَاجِ يَا بَنِي الْخَبَرِ كَامِصِدْرَ الْأَفْضَالِ،  
يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْأَشْرَاءِ فِي عَالِمِ الْيَقْظَةِ لَا فِي عَالِمِ الْمِثَالِ  
وَشَاهَدْتَ مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَبَالِ، وَكَمْ  
تَحَمَّلْتَ الْأَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ الْقِتَالِ، وَضَرَبْتَ  
لِلنَّاسِ الْأُسُوءَةَ الْحَسَنَةَ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ، وَهَذَا  
مُخَصِّصٌ مِنَ اللَّهِ لَكَ فِيهِ تَكْبِيرٌ وَاجْتِلَالٌ، وَلَا اسْتِجَالَةٌ

فِي ذَلِكَ فَاللَّهُ **فَاصِدِرٌ** عَلَى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ  
فَمُعْجَزَاتُكَ تَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ، وَأَيَادُكَ وَاضِحَةٌ الْبَيَانِ  
وَسَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ عَلَى مَرِّ الزَّمَانِ، لَأَمَّاكَ دَلِيلُ الْحَقِّ  
الْمُشَاهِدُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ، **الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ**  
**عَلَيْكَ** يَا مَنْ قَرَنَ اللَّهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ « مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ  
أَطَاعَ اللَّهَ » وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ عَيْنَ مُبَايَعَتِهِ « إِنَّ الَّذِينَ  
يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ » وَأَقْسَمَ بِحَبْلِكَ فِي كِتَابِهِ  
الْمَكُونِ « لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ » وَأَرْسَلَكَ  
لِلنَّاسِ جَمِيعًا « يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ إِلَيْكُمْ  
جَمِيعًا » وَلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا أَنْتَ فِيهِمْ « وَمَا كَانَ لَكَ  
لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ » وَجَعَلَكَ عَلَى كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا



«فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ  
 شَهِيدًا» . وَعَلِمَ الْمُؤْمِنِينَ أَدَبَ الْأَحْدِيثِ مَعَكَ . لَا تَجْعَلُوا  
 دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا . وَشَرَّفَكَ  
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ  
 «وَأَنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ» . وَأَعْنَكَ اللَّهُ عَنِ الْحُرَاسِ  
 «وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ» . وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ رَحْمَةً  
 وَرِفْقًا . طة ، مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقَ اللَّهُ  
 يَا نِدَاءَ الضَّمِيرِ نَحْوَ طَاعَةِ اللَّهِ ، يَا دَلِيلَ الْقُلُوبِ إِلَى  
 حُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا لَيْلَةَ  
 الْقَلَمِ ، يَا نُورَ الْبَدْرِ ، يَا مَطْلِعَ الْفَجْرِ ، يَا رَجْحَ الْوَرْدِ ، يَا عِطْرَ

الزَّهَرِ ، أَنْتَ السُّرُورُ وَالسُّرُورُ ، وَالْفَخْرُ وَالذِّخْرُ ، وَالْعِفَافُ  
 وَالظُّهْرُ ، وَالْفَتْحُ وَالنِّصْرُ ، وَالْحَمْدُ وَالشُّكْرُ ، الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلْعَالَمِينَ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ ، وَلِلْمُسْلِمِينَ  
 عِزٌّ وَرَجَاءٌ ، هَامِخُنْ أَوْلَادَ خِدَامِكَ الْأَوْفِيَاءِ ، الْمُتَوَسِّلُونَ  
 بِجَنَابِكَ ، الْمُوقِنُونَ بِإِمْدَادِكَ ، الْمُتَحَقِّقُونَ مِنْ بَرَكَاتِكَ  
 الْوَاقِفُونَ عَلَى أَعْنَابِكَ ، طَالِبِينَ كَرِيمِ رِعَايَتِكَ ، وَعَظِيمِ  
 شِفَاعَتِكَ ، ذَرَّةٌ مِنْ مَدَدِكَ تَكْفِينِي ، وَنَظِيرَةٌ مِنْ  
 كَرَمِكَ تُرْضِينِي ، فَمَا نَاكَ صَادِقُ الْإِلْبَتِ الْبِنَاءِ ، وَمَا  
 اسْتَعَاثَ بِكَ مُؤْمِنٌ إِلَى اللَّهِ إِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَاءُ . نَعَمْ ، يَرَاكَ  
 الْبَصِيرُ بَعَيْنِ قَلْبِهِ وَيَأْتِيهِ الْفَرَجُ ، وَتُشْرِقُ رُوحُكَ الشَّرِيفَةُ  
 لِأَحْبَابِكَ عِنْدَمَا يَسْتَدُ الْحَرْجُ ، فَأَنْتَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى



وَلَقَدْ كَرَّمْنَا الْإِسْمَ ، **مُسْرِقُ الْبَطْنِ وَالنُّورِ** ، بَاهِرُ الْوُضْءَةِ  
وَالظُّهُورِ ، يَفِيضُ خَيْرَكَ عَلَى الْمُحِبِّينَ ، وَيَعْمُرُ بِرُكْ عَلَى  
الْمُخْلِصِينَ ، فَتَسَاهِدُكَ أُمَّتُكَ فِي يَقْظَةِ رُوحِهَا وَمَمْلَأَ  
وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَأْنِهَا ، فَتُجِيبُهَا إِلَى مَا فِيهِ خَيْرُهَا  
يَا مَنْ أَنْتَ هَادِيْنَا وَشَفِيعُنَا ، **سَيِّدِي بِرَسُولِ اللَّهِ** ،  
وَحَقِّ حَقِّكَ وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَإِشْرَاقِ وَجْهِكَ ، حَرَامٌ عَلَى  
**الْمُنْكَرِ بِمُشَاكَاةِكَ** ، وَبَعِيدٌ عَلَى الْوَاهِمِينَ مُخَاطَبَتُكَ  
وَهِيَئَاتِ لِلْمُنْتَشِكِينَ الْوُصُولُ إِلَى مَقَامِ حَضْرَتِكَ  
لَأَنْ قَدْرَكَ لَا يَعْرِفُ بِالْوَهْمِ وَالظَّنِّ وَالْخَيَالِ ، وَمَقَامُكَ لَا  
يُبْرَهُ بِالْكَلَامِ وَالْتِمَازِ وَالْجِدَالِ ، فَمَنْ ذَا الَّذِي  
**صَلَّى عَلَيْكَ** وَلَمْ تُشْرِقْ رُوحُكَ عَلَيْهِ ، وَمَنْ ذَا الَّذِي اسْتَشْفَعَ

بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللَّهِ إِلَيْهِ ، نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ،  
نَحْنُ فِي رَحَايِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ، نَحْنُ فِي كَفْلِكَ  
يَا نَجِيَّ اللَّهِ ، نَحْنُ فِي جَاهِكَ يَا صَبِيَّ اللَّهِ ، نَحْنُ فِي  
حَرَمِكَ يَا عَزَّ خَلَوْ اللَّهِ ، فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ  
الْمُعْطَى وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَطْهَرُ الْعَطَاءِ ، وَاللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ مِرَّةُ هَذَا الضَّمِيرِ ، لِأَنَّكَ النُّورُ الْمُبِينُ  
الَّذِي مَلَأَ إِشْرَاقُهُ الْعَالَمِينَ ، وَأَنْتَ كِتَابُ اللَّهِ وَمِثْقَالُ  
التَّيْنِ ، وَأَنْتَ نَظَرُ الْحَقِّ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ، كَيْفَ  
لَا وَقَدْ أَتَرَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ فِي مُحْكَمِ التَّيْنِ " قَدْ جَاءَكَ  
مِنْ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ " **الصَّلَاةُ**  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ إِشْرَافُكَ ،



وَفِي عَالَمِ الشَّهَادَةِ أَثَامُكَ ، وَفِي عَالَمِ الرُّوحِ أَسْرَارُكَ ،  
 وَفِي عَالَمِ الْأَفْلاكِ أَنْوَارُكَ ، وَفِي عَالَمِ الْبَرْزَخِ بَرَكَاتُكَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِكَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ ، وَأَصْحَابِكَ  
 الْأَخْيَارِ الْمُفْرَرِينَ ، وَأَزْوَاجِكَ الْأَطْمَارِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ  
 صَلَاةٌ يَسْطَعُ نُورُهَا فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ ، وَيَعْلُوشَانَهَا فِي  
 الْجَالِدِينَ ، وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا أَبَدَ الْأَبَدِينَ ،  
 وَيُسَمُّوْنَ فَضْلَهَا دَهْرَ الدَّاهِرِينَ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ  
 الْهُدَى يَا خَيْرَ النَّاسِ ، يَا غَوْثَ الْوَرَى ، يَا صَاحِبَ  
 الضَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ ، يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَا مَنْ  
 أَعْطَاكَ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ أَسْمَى مَرَاتِبِ السِّيَادَةِ ، وَأَعْظَمَ مَرَجَاتِ  
 السَّعَادَةِ ، يَا صَاحِبَ الْوَسِيلَةِ الْكُبْرَى يَا مُنْقِذَ أُمَّتِكَ

مِنَ الْعَذَابِ وَالْأَهْوَالِ ، يَا صَاحِبَ الشِّفَاعَةِ الْعُظْمَى  
 يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّوَالِ ، سَلَامُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْكَ  
 وَسَلَامُ مَنْائِكَ ، وَسَلَامُ عَلَيْنَا مِنْكَ ، إِنَّهُ مِنْ  
 اللَّهِ وَإِلَيْكَ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْفَيْحِ  
 وَالْفَتْوحِ ، جُنَا إِلَيْكَ بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ ، أَنْتَ وَسَيِّدُنَا  
 إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْ نَحْمَدَكَ بِكَمَالِ الْإِيمَانِ  
 وَنِعْمَةِ الْإِسْلَامِ ، وَأَنْ يَجْمَعَ بَيْنَكَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ  
 وَيُرِيَا ذَلِكَ الشَّرِيفَةَ فِي لِقْطَةِ الْمَنَامِ ، وَأَنْ يَرْزُقَنَا فِي  
 جَوَائِكَ يَا إِمَامَ الْمُرْسَلِينَ حُسْنَ الْخِتَامِ ؟

سَطْرَةُ الْمَذْهَبِ عَبْدِ الْفَتْاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْفَتْاحِ

فِي شَهْرِ جُمَادَى الْأُولَى ١٣٦٨ هـ



## قصۃ الصلوات

### دُرود و سلام کے واقعات

ان دُرودوں کا ایک واقعہ ہے خدا گواہ ہے کہ میرا اس راز کو کھولنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں کا ایک غیر معروف سپاہی بن جاؤں جو لوگوں میں مشہور ہونے پر خدا کے حضور متعارف ہونے کو ترجیح دیتے ہیں، کیونکہ اصل مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلانا ہے اور اس کے نبی علیہ السلام اور اس کے دوستوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ چاہئے کہ ہم تاریخ کی گزشتہ نصف صدی کی طرف لوٹیں، کیونکہ زمانے کا پہلہ تیز گردش سے نہیں رکتا اور جب وہ کسی توقف اور مہلت کے بغیر چلتا ہے تو لوگ بھی زمانے کی سواری میں اسی طرح چلتے ہیں تاکہ اس سفر سے زندگی کا سبق اور وجود کی حکمت حاصل کریں۔

کتنی جلدی سال گزر رہے ہیں اور دنوں کے صحیفے لپٹ رہے ہیں اسی لئے تو مجھے دکھتا ہے کہ میں مجبور ہوں کہ کچھ اختصار میں اچکتی ہوئی نظر ڈالوں اور میں زمانے کے ساتھ 1337ھ بمطابق 1918ء کے موسم سرما کی سخت طوفان اور بارش والی ٹھنڈی اور اندھیری رات کی طرف لوٹتا ہوں جب کہ میں اس وقت پولیس میں سپاہی تھا۔ رات کے پہرے پر شام 11 بجے سے صبح 7 بجے تک میری ڈیوٹی تھی۔ جب رات گہرے اندھیروں میں عالم وجود کو لپیٹ لیتی تھی تو اسے سخت سردی بھی آڈھانتی تھی اور میں آنے جانے میں رات کا ٹٹا۔ سیکنڈ، گھنٹوں میں اور منٹ سالوں میں گزرتے اور میں اس سخت طوفانی وقت میں زندگی کے خواب غفلت سے

بیدار ہوا اور میں نے اس گھڑی سے زندگی شروع کی اور میں نے ماضی کے متعلق سوچا تو اسے چھوڑ دیا اور حال کے متعلق تدبیر کی اور مستقبل سے میں خائف تھا اور میں نے اپنے آپ کو خوب مشقت میں ڈال کر سوچا کہ میں اس زندگی میں کیا کروں اور یہ مختصر سی عمر باوجود اس طویل رات کے کیسے گزاریں؟

مجھے دو گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے پکارا، اے حیران انسان! قرآن پاک کی طرف آ، تو میرے دل نے اس آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک جلوہ نور محسوس کیا جو کہ میرے اطراف قلب کو روشن کر رہا تھا اور اس وقت سے میں نے قرآن پاک کو اپنی تنہائی کا مونس اور وحشت کا ساتھی بنا لیا اور میں نے اللہ تعالیٰ اور قرآن پاک کی طرف راحت و اطمینان محسوس کیا۔ پس میں نے سورۃ سجدہ کو زبانی یاد کیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں نے یہ سورۃ کیسے یاد کی اور نہ یہ کہ خاص اسے میں نے کیوں چنا، ایک دفعہ میں اسے نماز میں پڑھ رہا تھا کہ مجھے فقہاء میں سے ایک شخص نے سنا اور مجھے اس وقت تک کیلئے پڑھنے سے روکا جب تک میں کسی فقہیہ کو سنالوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسانی فرمائی کہ میں نے بعض چھوٹی سورتیں ایک فقہیہ سے یاد کر لیں اور میں زبان، دل اور وجدانی کیفیت کے ساتھ پڑھتا تھا، اس وقت میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود شریف پڑھنے کا ذوق پیدا ہوا تو میں نے دُرود شریف کو وظیفہ بنا لیا اور میں نے کتنی کے ساتھ شروع کیا، اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے ایک ہزار مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو میرا ورد تھا اور دن گزرتے گئے اور میرا ٹیلی فون کے عامل کی حیثیت سے تبادلہ ہو گیا۔

اب میرے پاس کافی وسیع وقت تھا تو میرا ور ایک ہزار سے بڑھ کر 5 ہزار ہو گیا اور میں ہر پندرہ دن میں دو دن آرام کرتا تو ان دو دنوں میں 24 گھنٹوں



کے دوران میرا دور 14 ہزار تک بڑھ گیا۔

اے پڑھنے والے! مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ درود شریف کا وہ صیغہ پوچھ رہے ہیں جس کے ساتھ میں اتنی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھ لیتا تھا تو آپ کو میرا جواب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا درود یہ تھا۔

☆ اللهم صل على سيدنا محمد النبي الامي و

على آله وصحبه وسلم

☆ صلى الله على محمد صلى الله عليه وسلم

☆ محمد صلى الله عليه وآله وسلم

ورنہ اس مختصر وقت میں اتنی زیادہ تعداد میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور اسی دوران مجھ پر عجیب طرز اور الفاظ والے درود شریف غالب آتے اور میں انہیں اپنے دوستوں پر پیش کرتا تو اس سے خوش ہوتے اور جمع کر لیتے اور زبانی یاد کر لیتے، ان حالات کے پیش نظر میں اکثر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا یہاں تک کہ میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت سے بہرہ ور ہوتا اور میرے نزدیک ان میں سے بعض زیارتوں کو تکبر اور فخر کے لئے نہیں بلکہ نصیحت اور عبرت کیلئے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں اور میری تصدیق کر اور مجھے تصدیق ہی کی امید ہے کہ میں وہی صورت بیان کر سکتا ہوں جو کہ میری روح کے خیال میں محفوظ اور میرے دل کے آئینہ میں منقش ہے اور مقام نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں کر سکتا کیونکہ خود سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے برحق مجھ کو دیکھا کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا“ تو یہ خوابیں اگر کسی چیز پر

دلالت کرتی ہیں تو صرف اسی ایک امر پر اور وہ ہے حق کی جانب سیر اور طریق اطاعت اور اخلاق کی پاکیزگی اور استقامت، تو ان خوابوں میں سے ایک میں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ افضل الاعمال یہ ہے کہ نماز کا اس کے وقت میں انتظار کرے۔

ایک دوسری خواب میں مجھے حکم دیا گیا کہ میں نہ سوؤں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر اور کئی دفعہ بیمار ہوتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کی جگہ اپنا دست مبارک رکھ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً شفا ہو جاتی ہے۔ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فضل ہے کہ میں نے اچھے خاتمے کی نیت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر سورۃ فاتحہ پڑھی اور ایسا بھی ہوا کہ زمانہ طویل تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مجھ سے منقطع رہی تو اس کی وجہ سے بہت غمگین ہوا، پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی، آپ فرما رہے ہیں تو کیسے غمگین ہے؟ حالانکہ میں تیرے ساتھ ہوں، میں تیرے ساتھ ہوں اور کئی مرتبہ ایسا فرمایا۔

ایک مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی، کیا آپ میرے شفیع ہیں؟ فرمایا میں تیری شفاعت کرنے والا اور ضامن ہوں۔ ایک دفعہ میں نے آپ کو حضرات انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے درمیان دیکھا، چونکہ میں ان کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پوری طرح پہچان نہ سکا، تو میں نے ان سے عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہہ کہ ”میرے ضامن کہاں ہیں؟“

کئی دفعہ میں مشکلات اور تنگیوں میں گھر گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



مجھے حوصلہ دلاتے اور صبر کرنے اور صبر کے ساتھ مصائب پر غالب آنے اور بے قرار اور بے چین نہ ہونے کی ہدایت فرماتے تھے۔

ایک اور خواب میں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ آپ ہمیشہ مجھ پر اپنی زیارت کا احسان فرماتے رہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اپنے اعمال کے اندازے کے مطابق دیکھے گا۔

ایک دفعہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی صورت میں دیکھا کہ جو مجھ پر مشتبہ ہو گئی تو میں نے وضاحت کیلئے عرض کی، کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تو خود عبدالمقصود نہیں ہے؟ تو مجھے معلوم ہوا کہ اصل میں، میں ہی بدلا ہوا ہوں۔

قصہ مختصر! میں نے جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا وسیلہ اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں پیش کیا تو پختہ امداد، فوری مشکل کشائی، حاجت روائی اور توفیق کثیر نصیب ہوئی۔

اللہ کا شکر اور اس کی نعمت کا بیان ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک رات اپنے حضور کھڑے ہونے کی عزت عطا فرمائی، جس میں، میں بہت مغموں پریشان سویا۔ میں اس کے جلال میں غرق ہو گیا اور اس کے انوار و تجلیات میں محو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حق سبحانہ کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوں اور عرض کر رہا ہوں کہ اے میرے رب کیا تو مجھ پر راضی ہے؟ تو میں نے یہ عظیم قدسی کلمہ سنا کہ ”میری دی ہوئی مصیبت پر تیرا راضی رہنا یہ میری عین رضا ہے“

کئی ایک ایسی ہی خوابوں میں زیارتیں ہوئیں کہ میں اس خطرے کی وجہ سے ان کے بیان سے قلم کو روکتا ہوں کہ کہیں ان کے نشر کرنے سے جو میرا مقصد

ہے اس کے خلاف کوئی نتیجہ اخذ نہ کر لیا جائے اور وہ مقصد ہے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بیان کرنا ”اپنے رب کی نعمت کو بیان کر“ تاکہ اے پڑھنے والے! تجھے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے جاؤں جو کہ تجھے اللہ تعالیٰ کی محبت تک پہنچا دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”تم فرماؤ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، تمہیں اللہ محبوب بنا لے گا“۔

یہ حال مجھ پر اس طرح رہا یہاں تک کہ 1344ھ/1925ء آ گیا جس میں مجھے ٹیلی فون مرکز کفر الزیات میں بطور عامل بدل دیا گیا اور ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا، پھر قلم المباحث میں اور یہ انقطاع کا وقت جاری رہا، بدوں اس کے کہ وہاں اطاعات میں کوئی روحانی ذوق ہوا اور میں ایک وقت سے دوسرے وقت پر بدل کر درود شریف پڑھتا رہا اور زمانہ بغیر توقف اور مہلت کے چلتا رہا۔

پھر میں مرکز زنتی میں 1347ھ/1928ء (بلوک امین) میں منتقل کر دیا گیا اور دن کتنی جلدی اور سال کتنی سرعت سے گزرتے ہیں اور یہ درود شریف میرے دل میں رہے ہوئے اور میرے ذہن میں لٹکے ہوئے ہیں یہاں تک کہ مطانی طنطا کی طرف 1348ھ/1929ء میں منتقل ہوا تو میں کافی مدت تک چھوڑے رکھنے کے بعد پھر ان درودوں کی طرف لوٹنے کا جذبہ پاتا ہوں، فلک اپنا دورہ کرتا رہا۔

پس میں 1349ھ/1930ء میں حیزہ کے اس ادارہ میں منتقل ہوا جو کہ نوعمر مجرموں کیلئے اصلاحی اور تربیتی ادارہ ہے اور کچھ وقت کے بعد میں بکھرے ہوئے اوراق سے درود شریف جمع کرنے لگا اور جو کچھ میرے حافظہ میں موجود تھا اور



اس جمع کرنے کے دوران میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک کھلی جگہ میں لوگوں کو دائیں بائیں کچھ تقسیم فرما رہے ہیں اور میں آپ کے دائیں جانب کھڑا تھا تو آپ نے میری طرف دیکھا کہ گویا جو کچھ میرے جی میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بھانپ لیا کہ میں دوسروں کی طرح چاہتا ہوں کہ مجھے کچھ عطا ہو تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے ایک ورقہ دے دیا جس میں سب کچھ ہے تو میں نے اس سے سمجھا کہ یہ ان درودوں کی طرف اشارہ ہے۔

1367ھ/1948ء میں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک طویل خواب میں دیکھا کہ اس کے دوران آپ مجھے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ تو میں نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں، تو آپ نے قبول فرمایا اور فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا۔

پھر میں ان کی موجودہ حالت پر انہیں لکھنے اور ترتیب دینے میں لگ گیا اور چند مہینوں کے بعد ایک اور خواب میں، میں نے آپ کی زیارت کی اور آپ سے ان کی طباعت کا اذن مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”انہیں چھاپ دے“۔

یہ درودوں کا واقعہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اجازت اور علوی فیض ہے۔ اس میں میری کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی ان حالات کا مقابلہ کر سکتا ہوں، ایک جلوہ ہے کہ عنایت خداوندی نے اس سے میرے دل کو روشن فرمایا تو یہ فیض میری زبان پر جاری ہو گیا اور میں نے پہلی مرتبہ کی طباعت میں ذکر کیا تھا کہ اس کی طباعت ایسی حالت میں ہوئی جس کا ذکر کرنا حکمت کے خلاف ہے اور اس کے پہچانے کا تجھے شوق ہوگا

کیونکہ وہ نصیحت سے خالی نہیں جب کہ یہ لوگوں کی دنیا میں اچھی مثالوں اور کار خیر میں اچھے نمونہ سے خالی نہیں اور گفتگو میں احتیاط کے ساتھ میں تیرے لئے ان بعض واقعات سے پردہ اٹھاتا ہوں جو اس کی طباعت کے معاملہ میں رونما ہوئے۔

اس کا طباعت کا اذن طلب کرنے والی خواب کے بعد ایک شخص آیا جو اجنبی تھا، میرے اور اس کے درمیان گفتگو کے بعد اس نے درودوں کی کتاب کی اشاعت کے کام کا اہتمام کیا اور میں نے کتنے حیلوں سے اُس کا نام اور ذات کو معلوم کرنا چاہا لیکن اس نے انکار کیا اور کہا ”میں نہیں چاہتا کہ مجھے میرے رب کے سوا کوئی پہچانے“ اور شاید بعض لوگ خیال کریں کہ یہ گفتگو محض خیالی اور وہمی ہے لیکن مجھے حق کیلئے ہمیشہ حق کہنے کی عادت ہے۔

رہی دوسری مرتبہ کی اشاعت تو اس کی کہانی اور زیادہ عجیب و غریب ہے۔ جب پہلی اشاعت ختم ہو گئی تو مجھ سے بکثرت مطالبہ کیا گیا اور لوگ اس بات کی تصدیق نہیں کرتے تھے کہ وہ ختم ہو چکی ہے اور میں اس کے دوبارہ چھاپنے کے متعلق حیران تھا کہ میرے پاس ایک اجنبی شخص آیا جو پہلے کی بجائے کوئی اور تھا، ایک چادر اور طاقیہ (بغیر گریبان کے ایک لباس کا نام) زیب تن کئے ہوئے تھا اور اس کی ذاتی حالت اس پر شفقت کی طالب تھی اور میرے اور اس کے درمیان بڑی نادر اور عظیم گفتگو کے بعد اس نے دوسری اشاعت کے تمام اخراجات برداشت کئے اور میں اس کی بھی ذات اور نام معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری اشاعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشمرلی نے رضائے خداوندی کیلئے برداشت کئے اور انہوں نے کئی مرتبہ مجھے ان کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزاء دے اور



اجر عظیم عطا فرمائے۔

رہی چوتھی اشاعت تو اس کی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہیں اور اگر الحاج احمد الشمرلی نے، اللہ تعالیٰ انہیں عزت عطا فرمائے، اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو ہم اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے۔

پانچویں اشاعت اللہ تعالیٰ کے فیض اور اس کی توفیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے تھی اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ وہ اس کی اشاعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہئے کہ ہمیں کوئی دہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے، تو یہ آپ پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے پولیس اسیوط کا سپاہی ہونے کے باوجود اسے تحریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں کمزور ہوں اور کوئی دفعہ اس کی اشاعت کا تکرار کروں گا جبکہ میں ملازم ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جماعت تلاوة القرآن الحکیم کی 1944ء میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورۃ فاتحہ، یسین، الرحمن، الواقعة، الملک، الجن، ق، السجدہ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النمل، یونس اور الاسراء کی تفسیر لکھنے، رسالۃ الارواح اور کتاب قطف الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی حالانکہ میری مہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی اہل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے جنہیں ذکر کرنے کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابرین وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی فرمائے۔

جو کچھ زیادہ چاہے تو اسے کتاب ”ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“ کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور میرے دوستوں میں سے کسی نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خواہیں ذکر کی ہیں یہ تو اسرار کی وہ باتیں ہیں جن کا ذکر مناسب نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے حق کی قسم کہ میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمان کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی طرف راغب کرنا ہے۔

بے شک مجھے علم ہے کہ کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرے جو کہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے آسمان صاف اور ان کے نفوس کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی ارواح کی بیداری میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے حالات کی درستی کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ انہیں امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں ان کی دنیوی اور اخروی سعادت ہو، تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا، تو میں نے اس سے کہا کہ آپ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا تو میں نے کہا اس گفتگو کو بصیرت، ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔



یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا، وہ آیا اور اس نے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث و تحیص کے بعد میں نے اسے کہا کہ جب حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ضرور ہوگا اور جبکہ میرا دوست کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا، میں نے اس سے کہا کہ ہمیں اعمال کی ضرورت ہے، اقوال کی نہیں تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا کہ یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس حکمت، خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیگان اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں تو میں نے کہا اپنے لئے قرآن پاک سے دُرود مقرر کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود شریف پڑھ جتنا ہو سکے اور سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگر چہ آدھی روٹی ہو اور بات ختم ہوگئی لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اسے کہا معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ کہ جو کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آگیا ہو اس کا مستحق موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگر چہ آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد وہ ساتویں اشاعت میں باقی بات پوری کرنے کیلئے آئے اور لیجئے یہ ساتویں اشاعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پورا کرنے کیلئے ابھی تک نہیں آیا۔

تجرب ہے کہ مدت لمبی ہوگئی اور غالب گمان یہ ہے کہ وہ ہرگز نہیں لوٹے

گا، کس لئے بھاگتا ہے، کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک بعض آیات کی تلاوت کیلئے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے۔ بے شک خیرات ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے، سخاوت اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں کیونکہ جب تک وہ ظن و تخمین میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا میرا ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”صلہ ان کے اعمال کا“ نہ کہ ان کے فہم اور گفتگو کا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی ملکوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں دی جاتیں اور پوری خرابی ہے اسے جو غفلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے، بے شک میرا ساتھی جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار، امانت والے بہتر لوگوں کے سوا کسی کیلئے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالیٰ نے ہم پر آسان فرمایا یہاں تک کہ اب آٹھویں اشاعت میں انشاء اللہ عظیم ملاقات کا احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں اشاعت ہے۔

پھر مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا تو میں نے اپنے حافطے میں کسی ایسی چیز کو کریداجسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت ہے پھر مجھے اونگھ سی آگئی، میں نے ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں تیری طبع سلیم ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا اُس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہو، اے وہ جو میں ہوں اور میں وہ۔



تجھ پر سلام ہوا ہے وہ ذات کہ تو وجود کیلئے ظاہر ہوا جب ظاہر ہوا، مجھے وہ دکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ سکھا جو میں نے نہیں دیکھا۔ اے پس پردہ چھپنے والی روح مجھے انس عطا کر پھر میں خوب رویا اور رونے میں کتنی راحت اور فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹا یا پھر کہا تو کیوں روتا ہے، کیا تجھے 65 برسوں کے درمیان رونا کافی نہ ہوا، دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر، اور جو کچھ کھویا گیا، خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگو اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق مصروف نہ کر اور دنیوی مظاہر کا اہتمام نہ کر اور مسکرا، تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روئے گا اور جب تو چاہے کہ اللہ کے ہاں اپنا مرتبہ پہچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں کے نزدیک اپنا مقام پہچانا چاہے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول مبارک حق ہے کہ ”لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں، شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے“ اور میں نے اس سے حکمت اور فضل خطاب کی طلب کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی ہم انہیں خیموں میں پردہ نشین رہنے دیتے ہیں، پس تو مجاہدہ کو مشاہدہ کرے گا تو جو بیٹھ رہا دور ہو گیا، جزایں نیست بندہ اپنے رب کو اسی وقت پہچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ پائے اور زندگی ریل گاڑی کے مشابہ ہے جس کے مختلف درجوں والے بے شمار ڈبے ہوں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام پر پہنچ جاتے ہیں اور زندگی اپنے اندر کی مشقوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے، تو اس میں سے اپنے حصہ پر راضی ہو جا، تجھ پر مصیبتیں اور خطرات آسان ہو جائیں گے اور ان لوگوں پر کتنی مشکلیں آسان ہو گئیں جو کہ قضاء و قدر کی

حکمت پر ایمان لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے کہا اے اسرار کے طالب! تدبیر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ، پردے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محفوظ ہوگا اور پھر یہ کہتے ہوئے آواز بلند کی کہ میرے قریب آ، اے میرے جسم اور میری زندگی کی صورت میں تجھے غیب بعید کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خوابوں کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہیں اور شرع کی حدود پر ٹھہر جانا زیادہ بہتر اور سلامتی والا ہے تو اللہ کی عبادت کر، خالص اسی کا ہو کر، خبردار اللہ ہی کیلئے خالص بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس میں علم نہیں اور اس علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں اور بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرے اسے غفلت اور لمبی نیند سے نجات دیتا ہے تو اے میرے جسم ہلکی نیند والا ہو جا، بے شک نگہبان فرشتے تیرے ارد گرد چیخ رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار رہی ہے کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور چمک اٹھی تو نماز کی طرف آ، نماز کی طرف آ۔

یہاں مجھے جاگ آئی تو مؤذن کہہ رہا تھا **حی علی الفلاح**

**حی علی الفلاح** (فلاح کی طرف آؤ، فلاح کی طرف آؤ) **الصلوٰۃ**

**خیر من النوم الصلوٰۃ خیر من النوم** (نماز نیند سے بہتر ہے، نماز

نیند سے بہتر ہے) اور باقی بات کو پورا کرنے کیلئے نویں اشاعت میں ملاقات ہوگی

**انشاء اللہ العزیز**

اس کے بعد نویں اشاعت کے مقدمہ کو جلد پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا

اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشہ سے شروع



کریں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا اور کچھ ہی دیر بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا، میں اسے گھبرا گیا کیونکہ وہ میری زندگی سے ایک صورت ہے، وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آ رہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پرسکون آواز سنی، کہنے والے نے کہا کہ متحیر تم گین پر سلام ہو جو کہ **قرآن کریم** کا خادم ہے، کیا وجہ ہے کہ میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں، مجھے صحیح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکلیف کی تخفیف ممکن ہو، تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا کہ اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیتا ہے تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں ہے، کہ **توفی ملکوت اللہ** (اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں) **”انوار الحق“** کے ساتھ **”انوار الیقین“** دیکھے۔

یہاں میں نے خیموں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا، اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہوگا اور کہا گیا پاسپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا **اللہ تعالیٰ** اور **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** سے میری محبت (ہی پاسپورٹ ہے)۔

جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا کہ تو اسرار چھپائے گا؟ میں نے کہا ہاں، اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے مجھے جاگ آ گئی، میرے دل میں **انوار الحق** کے ساتھ **انوار الیقین** مل چکے تھے۔ عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب **انوار الحق** کی نویں مرتبہ اشاعت کی جائے اور اس کے انوار چمک رہے ہیں۔

پس مجھے شرح صدر ہوئی اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی

نہیں ملی اور اس کا اثر یہ ہے کہ **اللہ تعالیٰ** نے مجھے اس کتاب کو نکالنے کی توفیق دی جو کہ سالہا سال پردے میں رہی باوجود یہ کہ اس کی اشاعت کا اذن **نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا اور وہ کتاب **”فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“** ہے اور اسی کے ساتھ **انوار الحق**، **انوار الیقین** کے ساتھ ملے، دونوں **اللہ** کے ذکر اور **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** پر درود شریف پڑھنے کی طرف ہدایت دیتے ہیں اور یہ **دسویں اشاعت** ہے اور میں قلم روکتا ہوں، مجھے خیالات ہی خیالات کھینچ رہے ہیں، معلوم نہیں کون سے لکھوں اور کون سے چھوڑوں، پھر میرا نفس سکون نہیں پاتا مگر اس صورت میں کہ میں اپنے پڑھنے والوں کو **حی و قیوم** کی توجہ کرنے کی نصیحت کروں، وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، جس نے اپنی حکمت و مراد کے مطابق اپنے بندوں کے افعال جاری فرمائے تو اس نے جو چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا نہ ہوا، یہ کہ لوگ اپنی جانوں کو راحت دیں اور اسی کے حکم کو تسلیم کر کے اور افضل عبادات سے **اللہ تعالیٰ** کی طرف متوجہ ہو کر اپنے دلوں کا علاج کریں اور یہ کہ **لا الہ الا اللہ** سے وابستگی حاصل کریں، کیونکہ یہ **اللہ سبحانہ** کے ہاں سب سے پر امید کلمہ ہے اور یہاں میرے ساتھی نے مجھے کہا تو کب تک لکھے گا؟ کیا جو کچھ لکھ چکا وہ کافی نہیں؟ میں نیا کہا لکھوں گا اور لکھوں گا، شاید جو بات مجھے اور پڑھنے والوں کو نفع دے، میں نے ابھی لکھی ہی نہیں تو **اللہ تعالیٰ** کی برکت سے اور اس کے نام **”علی قدیر“** کے ساتھ میں انوار کی طبعہ عاشرہ یعنی دسویں اشاعت کو دربار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دوستوں کی خدمت میں ہدیہ پیش کرتا ہوں، امید کرتا ہوں کہ آئندہ طباعت میں **اللہ تعالیٰ** کے حکم سے ان کی زیارت خیر کے ساتھ کروں۔



والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

اے عزیز قاری! پھر ہم نے گیارہویں اشاعت موجودہ ظروفوں میں پیش کی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے صبر کی حد اور اس پر ہمارے ایمان کی وجہ سے فی الواقع ہمارا امتحان ہے اور ہمیں بات کو ان ظروف تک ملانے کی گنجائش نہیں لیکن ہم دلی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف یہ مانگتے ہوئے متوجہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس پردے کو اپنے مسلمان بندوں سے اٹھا دے اور ہمارے دشمنوں، دین کے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا فرمائے اور یہ کہ کافر غاصبوں سے ہماری سر زمین کو پاک فرمائے اور بارہویں اشاعت پر ملاقات تک۔

پھر مجھ سے بارہویں اشاعت کے خطبہ کا مطالبہ کیا گیا اور دو ہفتہ تک میں لکھنے کا ارادہ کرتا رہا لیکن لکھ نہ سکا اور میں نے آج کے آنے والے سے پوچھا ہمیں علم والی نصیحت کرے تو اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ میں نے کہا یہ تو مشکل اور محال ہے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے۔ میں نے کہا پھر کیا کریں، کہا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور بات ملاتے ہوئے کہا، چاہئے کہ مقام کے مطابق بات کی جائے۔ کلام کو لمبا کرنے میں ہمتیں ہار جاتی ہیں اور بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جب تو واصل ہونے کا ارادہ کرتا ہے تو آئیں تجھے خبر دیتا ہوں کہ وہاں کیا ہے اور تیرے لئے بیان کرتا ہوں کہ یہ سفر کیسے ہوگا اور تجھے خبردار کی طرح کوئی خبر دینے والا نہیں ہے، تجھ پر کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو نیت کو خالص کر لے۔

اور جان لے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا بہتر کی کنجی، ہر روزی کا دروازہ، ہر خوفزدہ کیلئے امن اور ہر مغموم کیلئے راحت ہے اور آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے بیداری اور خواب میں آپ کی زیارت کی خوشخبری ثابت ہو جاتی ہے، پس درود شریف کے چشمہ جاری سے پانی پی اور سیرابی حاصل کر اور اس کی تلاوت میں کھوجا اور اس کے معنوں کو سمجھ اور اپنے دل کو محبت اور نور سے بھر لے، ہدایت و سعادت حاصل کر لے گا اور تیرہویں اشاعت ہمارے ان اوقات میں ظاہر ہوئی جن کے پردے اٹھے نہیں اور بادل چھٹے نہیں لیکن وہ وقفہ جس میں یہ اشاعت ظاہر ہوئی، ایک نئی عادت کے ساتھ ممتاز ہے کہ نفس میں امید کو ابھارتا ہے اور امداد قریب کی بشارت دیتا ہے پس ایمانی دعوت عام طور پر بلند ہو گئی کہ اطراف عالم اس کا جواب دیتے ہیں، زبانیں اس کے ذکر میں مصروف ہیں اور وہ ایک علامت بن گئی جو کہ شعاع علم کی طرف بلند ہے اور ایک روحانی ہتھیار جو کہ جنگی ہتھیاروں سے آگے ہے، یہ وہ ہے جو وقتی طور پر ہمارے دل میں ڈالا گیا اور کچھ کلام باقی ہے جو آئندہ اشاعت میں مذکور ہوگا انشاء اللہ العزیز اور اب چودھویں اشاعت آتی ہے، پس مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا اور میں حاضر ہوں۔

اے میرے سردار پڑھنے والے میں تیری ملاقات کروں گا گویا کہ ہم قضاء و قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی روح پھونکی، پس ان کی بکھری قوتوں کو جمع فرمایا اور ان کی صفت کو ایک کیا، ان کا نشانہ تیز کیا، پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کر دیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ



ہو اور اس کی رعایت ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پر امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کیلئے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جبکہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت، اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ و اعتماد کئے بغیر حاصل نہیں ہوتی کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر نہیں مل سکتا اور نہیں ہے امداد مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ نعمت کو پورا، امید کو اور جو کچھ کہ اپنے مومن بندوں کے ساتھ نصرت، کامیابی اور فتح قریب کا وعدہ فرمایا ہے سچا فرمائے اور اسلام کے پرچم کو بلند فرمائے اور سلام جہانوں میں بلند مرتبہ اور خوب متحرک ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے حکم سے پندرہویں اشاعت میں تجھ سے ملیں گے۔ ”اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمیں ثابت قدم فرما اور کافروں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما“۔ (آمین)

اس گفتگو کے بعد یہ معلوم ہوا کہ لوگوں نے پندرہویں اشاعت کی مسرت و شوق میں انتظار کی، اس امید پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبت ان کی طرف لوٹے تاکہ انہیں قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے مگر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے جوار رحمت میں پرہیزگاروں اور نیکو کاروں کے ساتھ چن لیا تھا جن کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ”بیشک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہیں“ بیچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور یہ کتاب انوار الحق جو کہ ربانی مہبک اور نبوی موتی ہے، کہ سولہویں اشاعت ہے۔ اس شیخ کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں وارفتہ

ہو تو اللہ تعالیٰ نے اسے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر دیا۔

البتہ شیخ (عبدالمقصود محمد سالم) دعوت الی اللہ اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک حسین قائد تھے، انہوں نے ساری زندگی قرآن پاک کی مجالس اللہ تعالیٰ کے ذکر و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کر دی یہاں تک کہ 26 شعبان المعظم 1397ھ بمطابق 11 اگست 1977ء جمعۃ المبارک کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے بعد ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا ہے اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت سنارہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ارضاء عننا کی مسجد مبارک کے قریب امیر سیف الدین کے مزار کے پہلو میں انوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کئے گئے اور اگر میں بھول جاؤں تو زندگی بھر یہ ہرگز نہیں بھول سکتا کہ میں نے ان کے زیر سایہ بیس سال گزارے ہیں، مجھے ان کے ہاتھوں سے خیر کثیر حاصل ہوئی اور مجھے ان کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ کی دائیں جانب سیدنا امام علی کرم اللہ وجہہ الکریم کھڑے تھے۔ میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور میں نے آپ کے دست مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھے میرے چچا شیخ عبدالمقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا ہے تو آپ نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ میں نے قبول کیا اور میں راضی ہوں۔

اس خواب کو 12 سال گزرنے کے بعد سیدی شیخ عبدالمقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے بعد بارامانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت رسول صلی



اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کا خلیفہ بنوں اور یہ دارالجماعت قرآن پاک کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف سے معمور رہے اور مجھے آپ نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت اشاعت میں مصروف رہیں، اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کے ساتھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف شدہ کتابوں کی اشاعت میں مصروف رہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب ”راحتہ الارواح“ ہے جو کہ نفسوں اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور ہر زخم سے دلوں کو شفاء دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس کی طباعت کا وعدہ فرمایا تھا اور عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ ظاہر ہوگی۔ یہ ساری صورت حال ہے۔

آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن، آپ کی مدد شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کا قرب عطا فرماتی رہے۔

گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب انوار الحق پر رحم فرمائے اور نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کیلئے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے اور سترہویں اشاعت پر ملاقات کا وعدہ رہا۔ انشاء اللہ العزیز۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

المخلص الخادم الامین

محمد محمود عبد العلیم

اردو ترجمہ:- حضرت مولانا سید محمد محفوظ الحق شاہ مدظلہ العالی

## نسب شریف کے درودوں کا واقعہ

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے زندگی میں بے شمار مصائب و آلام درپیش ہوئے لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل و کرم کہ مجھے ہمیشہ صبر و استقامت اور قوت ایمانی جیسی نعمتوں سے نوازتا رہا۔ رب تعالیٰ جب بندوں کو پریشانیوں میں یا مصیبتوں میں ڈالتے تو میں ہمیشہ ان پریشانیوں اور مصیبتوں کے پس پشت اُس کی حکمتوں کو محسوس کرتا اور ان مصیبتوں کے دوران اُس کے لطفِ خفی کو یاد کرتا۔ انسانی فطرت کسی بھی مصیبت کے سامنے مضطرب و پریشان نظر آتی ہے اور ایمان اور صبر جمیل جیسی نعمتیں اُس وقت اُس شخص کو بھول جاتی ہیں سوائے اُن لوگوں کے کہ جن کی اللہ تبارک و تعالیٰ خود حفاظت فرمائے۔

اس مرتبہ مجھ پر ایک ایسی مصیبت کا نزول ہوا جس کی وجہ سے قریب تھا کہ میں صبر و استقامت جیسی نعمتوں سے محروم ہو جاتا۔ اس مصیبت کی مدت طویل ہوئی اور پریشانی میں دن گزرتے رہے، انہی ایام میں ایک وحشت ناک خواب بھی دیکھی لیکن اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری مدد فرماتے ہوئے مجھے الہام فرمایا کہ میں یہ پڑھوں۔ ”اللہم بحق نبینا و سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب..... نسب شریف کے آخر تک“ اُس کے بعد پڑھوں ”اللہم ارفع عنا هذا البلاء“ اے اللہ مجھ سے یہ پریشانی دُور فرما۔ پھر کبھی خواب میں دیکھتا کہ میں فضا میں اونچی پرواز کر رہا ہوں اور ان مصائب اور پریشانیوں کو امن و سلامتی سے عبور کر رہا ہوں۔ ان خوابوں کے مشاہدے کے دوران اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے کبھی ایسا بھی القاء ہوتا کہ میں یہ پڑھوں۔ ”اللہم صل وسلم و بارک علی سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب.....“ جس کے



پڑھنے سے مجھے راحت و خوشی محسوس ہوتی اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس نسب شریف کو پڑھنے سے مجھ میں ٹھہراؤ آ جاتا۔ پھر ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ظہر کی نماز قاہرہ کی جامع مسجد حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ نماز کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسب مبارک کے درود شریف کو کئی بار پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد گھر روانہ ہوا اور گھر پہنچنے کے بعد مجھے اونگھ آگئی، دیکھتا ہوں کہ میں سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد مبارک میں آپ کے روضہ اقدس کے سامنے کھڑا ہوں اور آپ کی روح مبارک سے مخاطب ہو کر کہہ رہا ہوں، "السلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته" جس کے بعد اچانک ایک گرج دار آوازیہ کہتے ہوئے مسجد کی فضاؤں کو ڈھانپ لیتی ہے "وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته" اس جواب مبارک سے مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ میرا یہ درود پاک آپ کی بارگاہ میں پڑھنا قبول ہو گیا ہے۔ فاعتبرت هذا الرد الکریم دلیلاً علی قبول هذه الصلوات

حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر اقدس کا روضہ شریف



قاہرہ، مصر

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میں نے ہمیشہ کیلئے اپنا معمول بنالیا کہ مجھے جب بھی کوئی مشکل یا پریشانی پیش آتی تو نسب شریف کے درود مبارک کا ورد شروع کر دیتا حتیٰ کہ اس کی برکت سے میری ساری مشکلیں اور پریشانیاں دُور ہو جاتیں اور مجھے فتح و کامیابی نصیب ہوتی۔

قارئین کرام! حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ کے مذکورہ بالا واقعہ کی روشنی میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسب شریف کے درود پاک کی فضیلت و اہمیت کا آپ کو بھی اندازہ ہو چکا ہوگا۔ اسی اہمیت کے پیش نظر اس عظیم و بابرکت درود پاک کو کتاب ہذا کی زینت بنایا جا رہا ہے۔

مدینہ طیبہ طاہرہ میں اس بندہ ناچیز (افتخار احمد حافظ قادری) کے مُرشدِ گرامی حنفی، مدنی، شہزادے، ولی کامل، حضرت الشیخ السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمووی مدظلہ العالی ہمیشہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس درود پاک کی عظمت و فضیلت کے پیش نظر آپ نے ایک مرتبہ اس بندہ کو تحریر بھی فرمایا۔ "یقرأ صلوات النسب الشریف" کہ درود نسب شریف کی تلاوت کی جائے اور محافل درود و سلام میں یہ درود پاک کم از کم سو (100) مرتبہ ضرور پڑھا جائے۔

تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض ہے کہ بحمد اللہ یہ درود پاک اس بندہ ناچیز کے اورداد میں شامل ہے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کو کثیر تعداد میں شائع کروا کر تقسیم بھی کیا گیا۔ میری آپ سے گزارش و درخواست ہے کہ آپ بھی اس عظیم و بابرکت درود پاک کو پڑھنے کی سعادت حاصل کریں اور درود و سلام کی محافل میں بھی اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالیا جائے اور اس کو شائع کروا کر عام و خاص حضرات میں تقسیم کیا جائے۔



## صلوات النسب الشريف

### نسب شریف کے درود پاک

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
عَظِيمِ الْأَجْزَاءِ مِنْ سَيِّدِنَا آدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ ★

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ  
ابْنِ هَاشِمٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ بْنِ حَكِيمٍ  
ابْنِ مُرَّةٍ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ عَلَابٍ بْنِ فِهْرِ  
ابْنِ مَالِكٍ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ  
ابْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ سَنَادٍ  
ابْنِ مَعَدٍ بْنِ عَدْنَانَ ★

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ كَرِيمِ الْأَمْهَاتِ مِنْ سَيِّدِنَا السَّيِّدَةِ حَوَّلَةَ إِلَى  
سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ أَمْنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ  
ابْنِ زُهْرَةَ بْنِ حَكِيمٍ ★

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَلَوْلَادِهِ سَيِّدِنَا  
الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ★

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَبَنَاتِهِ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ  
زَيْنَبَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ رُقَيْيَةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ  
أُمِّ كَلثُومَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الرَّهْمَاءِ  
أُمِّ مَوْلَانَا الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ  
وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ ★

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى عَمِّيهِ  
خَيْرِ النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْرَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ★  
السلام عليكم آل رسول الله ورحمة الله تعالى و  
بركاته إنا نريد الله ليذهب عنكم الرجس  
أهل البيت ويطهركم تطهيراً ★

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ★



دُرُود

سَيِّدِنَا عَلِيٌّ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ  
أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ  
خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَأَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ



دُرُود

رَضِيَ  
عَنْهُ

سَيِّدِنَا عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ  
لِلْخَلْقِ نُورُهُ، وَرَحْمَةً، لِلْعَالَمِيْنَ  
ظُهُورُهُ، عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَ  
مَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعَدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ  
صَلَاةٌ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ  
صَلَاةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ  
صَلَاةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَ  
صَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ



سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں  
روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پیش کرنے والی عظیم شخصیت

ولی کامل حضرت شیخ احمد الزواوی المصری رضی اللہ عنہ

قطب ربانی حضرت سیدی امام عبدالوہاب الشحرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کی بارگاہ اقدس میں روزانہ 40000 چالیس ہزار مرتبہ درود و سلام کا نذرانہ پیش  
کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا ہدیہ ارسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالت بیداری میں  
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ  
صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک ملک مصر کے شہر  
”دمنہور“ میں ہے۔ الحمد للہ اس مقام پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔



حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کا بیرونی منظر

بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں

شرف قبولیت پانے والی  
لازوال شہرت اور اہمیت  
کی حامل

چند کتابوں کا  
مختصر تعارف



بارگاہِ نبوی ﷺ  
عظیم بشارتِ نبوی ﷺ  
مقبول و بابرکت کتاب جس میں  
میں درود و سلام کی

التَّفَكُّرُ وَالْإِعْتِبَارُ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اس کتاب کے بارے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب کے  
مؤلف، مراکش کے ولی کامل، حضوری بزرگ، حضرت سیدی احمد بن ثابت المغربی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وعدہ فرمایا کہ جو شخص درود و سلام کی اس کتاب کو پڑھے گا، آپ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے ضامن ہو جائیں گے۔  
برکت حاصل کرنے کیلئے کتاب مذکورہ سے صرف تین صیغے درج کئے جاتے  
ہیں۔ ان کو اپنے ورد میں شامل فرمایا جائے۔

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ  
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَوْلَاهُ مَا كَانَتْ  
أَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ  
☆ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ  
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ شَفِيقٌ عَلَى  
الْأُمَّةِ وَسَيِّدُ الْإِنَامِ  
☆ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ  
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُؤْنِسُنَا بِهَا فِي الْقَبْرِ  
حِينَ نُفْسِي عَذَمًا

# التفكير والاعتبار

في

فضل الصلاة والسلام على سيدنا محمد

النبي المختار صلى الله عليه وسلم

(تأليف)

الفيقيه الزاهد، سیدی احمد بن ثابت المغربی

رحمہ اللہ آمین



طبع مطبعة  
مطبعة البابی الحلبی واولاده بمصر

و حقوق الطبع محفوظة لهم

بشرط طبعه - محمد امین عمران

عمر سنة ۱۳۴۹ هجرية

83 سال قبل مصر سے شائع ہونے والی کتاب "التفكير والاعتبار" کے سرورق کا عکس



بارگاہِ نبوی ﷺ میں مقبول صیغہ ہائے درود و سلام کا گلدستہ

## دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس بابرکت کتاب کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض خوش بختوں کو اس کتاب کی خود اجازت فرمائی۔

حضرت سیدی الصدیق الفلانی، اُمی ولی اللہ ہو گزرے ہیں۔ آپ کو مکمل دلائل الخیرات حفظ تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ ”ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمہ ایام منا“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں خواب میں خود دلائل الخیرات شریف پڑھائی تھی۔

”کشف الظنون“ میں دلائل الخیرات کے بارے میں تحریر ہے کہ درود پاک کے متعلق یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجزولی الشافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر وظائف کے علاوہ کثرت سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درود و سلام کا نذرانہ پیش فرماتے جس کی وجہ سے آج تک آپ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کے حکم مبارک پر تحریر ہونے والی درود و سلام کی  
بابرکت و مقبول کتاب ”اوائل الخیرات“

حیدر آباد، دکن کے ایک بزرگ حضرت محمد عبدالغفور خان نامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے بچپن سے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کا ذوق و شوق تھا۔ اس کی برکت و فضیلت سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی بار خواب اور بیداری میں مجھ پر کرم فرمایا کہ اپنی زیارت مبارکہ کا شرف بخشا اور اس سے بڑھ کر آپ کی مہربانی اور کرم نوازی کہ مجھے شرفِ تکلم سے بھی سرفراز فرمایا۔

ایک بار سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ تم درود و سلام کی ایک کتاب لکھو اور اس کا نام ”اوائل الخیرات“ رکھو جو سات حصوں پر مشتمل ہو جیسی محمد بن سلیمان الجزولی کی ”دلائل الخیرات“ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ”روح القدس“ کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہاری یہ کتاب اللہ تبارک و تعالیٰ اور میرے نزدیک مقبول ہوگی۔





## عشق رسول ﷺ میں ڈوبی حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی رحمہ اللہ کی جملہ کتب کی قبولیت

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل و کرم اور مہربانی ہے کہ اُسی کی توفیق سے میں اس وقت تک 60 سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اُسکی توفیق اور فضل و کرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور انکو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ اُن سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اُس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود و سلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کیلئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

1. افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2. سعادة الدارين فی الصلاة علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3. صلوات الفناء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4. جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5. صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
6. الصلوات الالفیہ فی الکمالات المحمدیہ
7. صلوات المخاطبات الجامعہ لدلائل النبوة والمعجزات
8. الدلالات الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

## زیارت نبوی ﷺ

”الْكَنُوزُ الْمَحْمَدِيَّةُ لِرُؤْيَةِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ“



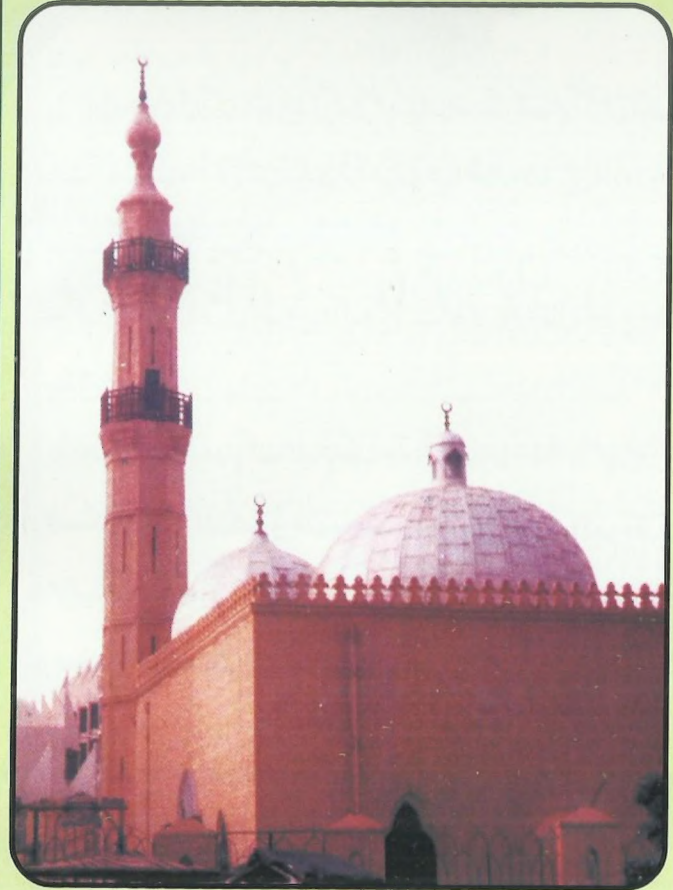
زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چند وظائف پر مشتمل ایک بابرکت کتاب ہے، جس میں آیات قرآنیہ، مدحیہ اشعار، دعائیں اور درود پاک کے مجموعوں کا ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں چند درود پاک ایسے بھی ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوبوں کو القائی طور پر عطا ہوئے ہیں۔

درج ذیل درود پاک اللہ تبارک و تعالیٰ نے 1416ھ مسجد نبوی شریف میں کتاب ”الْكَنُوزُ الْمَحْمَدِيَّةُ لِرُؤْيَةِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ“ کے مرتب ایک حسی مدنی بزرگ حضرت السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السہودی مدظلہ العالی کو زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عطا فرمایا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
خَيْرِ الْعِبَادِ وَبَجَاهِهِ بَلِّغْنَا الْمُرَادَ



سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کی زیارت کیلئے  
حضرت امام شرف الدین البوصیری الشاذلی رضی اللہ عنہ  
کا قصیدہ بُردہ شریف پابندی سے پڑھا جائے



بیرونی منظر مزار مبارک حضرت امام شرف الدین البوصیری الشاذلی رضی اللہ عنہ  
(اسکندریہ، مصر)



